Urdu | اردو

بچوں کی حفاظت سے متعلق معیارات پر مختصر گائیڈ

شمارہ 1.10 • اپریل 2023

COMMISSION FOR CHILDREN
AND YOUNG PEOPLE

بچوں اور نوجوانوں کے لیے کمیشن

مندرجات

پس منظر 3
اس گائیڈ کو کیسے استعمال کیا جائے.. 4
معیار 1: تنظیمیں ثقافتی طور پر ایک محفوظ ماحول قائم کرتی ہیں جس میں ایبوریجنل بچوں اور نوجوانوں کی متنوع اور منفرد شناخت اور تجربات کو قابل احترام اور قابل قدرگرداناجاتا ہے.. 6
معیار 2: بچوں کی حفاظت اور بہبود تنظیمی قیادت، گورننس اور ثقافت میں شامل ہے.. 12
معیار 3: بچوں اور نوجوانوں کو ان کے حقوق کے بارے میں بااختیار بنایا جاتا ہے، وہ ایسے فیصلوں میں حصہ لیتے ہیں جو انہیں متاثر کرتے ہیں اور انہیں سنجیدگی سے لیا جاتا ہے.. 15
معیار 4: بچوں کی حفاظت اور بہبود کو فروغ دینے میں خاندانوں اور کمیونٹیوں کو آگاہ اور شامل کیا جاتا ہے 19
معیار 5: پالیسی اور عمل میں مساوات کو برقرار رکھا جاتا ہے اور متنوع ضروریات کا احترام کیا جاتا ہے. 22
معیار 6: بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ کام کرنے والے لوگ عملی طورپر بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی اقدار کی عکاسی کرنے کے لیے موزوں اور معاون ہیں........................ 26
معیار 7: شکایات اورخدشات کے طریق کار کا محور بچے ہیں 30
معیار 8: بچوں اور نوجوانوں کو جاری تعلیم اور تربیت کے ذریعے محفوظ رکھنے کے لیے عملہ اور رضاکار علم، ہنر اور آگاہی سے لیس ہیں 34
معیار 9: فزیکل اور آن لائن ماحول حفاظت اور فلاح وبہبود کو فروغ دیتے ہیں جبکہ بچوں اور نوجوانوں کو نقصان پہنچنے کے مواقع کو کم سے کم کرتے ہیں 37
معیار 10: بچوں کی حفاظت سے متعلق معیارات کے نفاذ پر باقاعدگی سے نظرثانی کی جاتی ہے اور انہیں بہتر بنایا جاتا ہے... 40
معیار 11: دستاویز شدہ پالیسیاں اور طریقہ کار بتاتے ہیں کہ تنظیم بچوں اور نوجوانوں کے لیے کس طرح محفوظ ہے.. 43

پس منظر

تمام بچوں کو محفوظ محسوس کرنے اور محفوظ رہنے کا حق ہے، لیکن تحفظ خودبخود حاصل نہیں ہوتا۔

حالیہ برسوں میں ہمیں بہت سے متاثرین اور متعدد انکوائریوں سے سیکھنے کا فائدہ ہوا ہے، بشمول وکٹورین پارلیمنٹ کی *اعتماد کوٹھیس پہنچنا* نامی انکوائری[1] اور بچوں کےجنسی استحصال کے ادارہ جاتی ردعمل کا جائزہ لینے کے لیے رائل کیمشن[2] (رائل کیمشن)۔ انکوائریوں نے تنظیموں کے پاس بدسلوکی کو روکنے کے لیے درست ثقافت، نظام، طریق کار اور سمجھ بوجھ کا فقدان ہونے کی صورت میں بچوں کو پہنچنے والے نقصان کی تباہ کاریوں کو دکھایا ہے۔

بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم بچوں کو جسمانی، جنسی، جذباتی اور نفسیاتی استحصال اورغفلت سے بچانے کے لیے بالاارادہ اقدامات اٹھاتی ہے۔ تنظیم بچوں کی حفاظت اور تندرستی کو اوّلیت دیتی ہے اور تنظیم کے ہر پہلو میں بچوں کی حفاظت کے عزم کو سرایت کیا جاتا ہے۔

وکٹوریہ کے بچوں کی حفاظت سے متعلق لازمی معیارات (معیارات) 2016 سے نافذ العمل ہیں۔

رائل کمیشن کے بعد، وکٹورین حکومت نے معیارات کا جائزہ لیا۔[3] جائزے کے دوران معیارات کے لیےکافی زیادہ حمایت پائی گئی اوران میں متعدد تبدیلیوں کی سفارش کی گئی تاکہ معیارات کو چائلڈ سیف (یعنی بچوں کے لیے محفوظ) تنظیموں کے قومی اصولوں کے ساتھ بہتر طور پر ہم آہنگ کیا جائے، اور معیارات کےنظم ونسق کو مضبوط بنایا جائے۔

ان سفارشات کے مطابق، وکٹورین حکومت کی طرف سے 2021 میں تازہ ترین معیارات جاری کیے گئے تھے۔ یہ 11 اپ ڈیٹ شدہ معیارات ہیں جو 1 جولائی 2022 سے لاگو ہو چکے ہیں۔

معیارات کو نافذ کرنے کے دوران تنظیموں کو موقع ملتا ہے کہ وہ اپنی آج تک کی جانے والی کوششوں پر غور کریں اور بچوں کو نقصان اور بدسلوکی سے بچانے کے لیے اپنی صلاحیت کو بڑھاتی رہیں۔

---

[1] فیملی و کمیونٹی ڈیویلپمنٹ کمیٹی، وکٹورین پارلیمنٹ، اعتماد کوٹھیس پہنچنا: مذہبی اور دیگر غیر سرکاری تنظیموں کی جانب سے بچوں کے ساتھ بدسلوکی سے متعلق انکوائری، وکٹوریہ 2013، 2: صفحہ 262۔

[2] کامن ویلتھ آف آسٹریلیا، بچوں کےجنسی استحصال کے ادارہ جاتی ردعمل کا جائزہ لینے کے لیے رائل کیمشن، 2017۔

[3] ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ اینڈ ہیومن سروسز، وکٹوریہ کے بچوں کے لیے حفاظت سے متعلقہ معیارات کا جائزہ، 2019۔

اس گائیڈ کو کیسے استعمال کیا جائے

یہ گائیڈ مختصر طور پر ہر ایک معیار کا خاکہ پیش کرتی ہے اور متوقع نتائج، کم از کم تقاضوں اور تعمیل کی نشانیوں کی نشاندہی کرتی ہے، جس سے تنظیموں کو ہر معیار کی تعمیل کرنے میں مدد ملتی ہے۔ بچوں اور نوجوانوں کے کمیشن کی بچوں کےلیے ایک محفوظ ادارہ بنانے کےلیےایک گائیڈ میں اس بارے میں مزید تفصیلی رہنمائی شامل ہے کہ ادارے معیارات کی کیسے تعمیل کیسے کر سکتے ہیں۔

معیارات میں سے ہر ایک کو متوقع **نتیجے** کے ایک ایسے بیان کے طور پر پیش کیا جاتا ہے جو تنظیموں کے لیے حاصل کرنا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر، سٹینڈرڈ 3 کا تقاضا ہے کہ 'بچے اور نوجوان اپنے حقوق کے بارے میں بااختیار ہوں، اپنے اوپراثر انداز ہونے والے فیصلوں میں حصہ لیں اور انہیں سنجیدگی سے لیا جائے'۔

ہر معیار میں ایسے **کم سے کم تقاضے** شامل ہیں جنہیں تنظیموں کو پورا کرنا ضروری ہیں۔ نئے معیارات تنظیموں کو مطلوبہ نتائج پورا کرنے میں مدد دینے کے لیے زیادہ رہنمائی فراہم کرتے ہیں، جبکہ اب بھی ان میں لچک کی اجازت دی گئی ہے۔

ہر معیار کے لیے، بچوں اور نوجوانوں کے کمیشن (کمیشن) نے دستاویزات اور کارروائیوں کی ایک فہرست فراہم کی ہے جو یہ ظاہر کرے گی کہ آپ کی تنظیم ان کم از کم ضروریات کو پورا کر رہی ہے۔ ہم ان کو **تعمیلی اشارے** کہتے ہیں۔ تعمیلی اشارے ان تاثرات کے جواب میں تیار کیے گئے تھے کہ تنظیمیں اس بارے میں مزید مشورہ طلب کر رہی ہیں کہ تعمیل کا اندازہ لگانے کے دوران ریگولیٹرز کیا تلاش کرتے ہیں۔ تعمیلی اشارے عام طور پر کم از کم تقاصوں میں سے ایک یا زیادہ سے مطابقت رکھتے ہیں، جواس اشارے کے بعد بریکٹ میں دکھائے گئے ہیں۔

اگر تنظیمیں فہرست میں دی گئی دستاویزات دکھا دیتی ہیں اور ہر باب میں بیان کردہ **تعمیلی اشاروں** کےمطابق کارروائیوں کو مکمل کرلیتی ہیں تو عام طور پر انہیں معیارات پرعمل پیرا سمجھا جائے گا۔ تاہم، آپ کی تنظیم کو یہ یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی کہ جوبھی طریقہ اختیار کیا گیا ہے اس کی وجہ سے معیار میں طے شدہ **نتیجہ** اور**کم ازکم تقاضے** حاصل ہوئے ہیں۔

یہ گائیڈ عمومی نوعیت کی ہے کیونکہ معیارات تنظیموں کی بہت وسیع اور متنوع رینج پر لاگو ہوتے ہیں۔ آپ کی تنظیم کی نوعیت یا خصوصیات کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو اس گائیڈ میں تجویز کردہ چیزوں سے کچھ مختلف کرنے کی ضرورت ہو۔ اگر ایسا ہے تو آپ کو یہ بتانا پڑ سکتا ہے کہ آپ کا طریقہ کارمعیارات میں درج کردہ **نتائج** اور **کم ازکم تقاضوں** کی تعمیل کرتا ہے۔

کمیشن سمیت وکٹوریہ میں معیارات کے لیے چھ شریک ریگولیٹرز ہیں، اور آپ کمیشن کی ویب سائٹ پر اپنے ریگولیٹر کو تلاش کر سکتے ہیں۔ کچھ تنظیمیں جو بچوں کے لیے متعدد قسم کی خدمات فراہم کرتی ہیں ان کےلیے ایک سے زیادہ ریگولیٹر ہو سکتے ہیں۔ کچھ ریگولیٹرزنے ان شعبوں اور تنظیموں کے لیے مخصوص رہنمائی جاری کی ہے جن کو وہ ریگولیٹ کرتے ہیں۔ جب آپ کے شعبے پر ایک شریک ریگولیٹر کی رہنمائی کا اطلاق ہوتا ہو اور وہ اس گائیڈ سے مختلف ہو تو آپ کی تنظیم کو آپ کے شعبے میں آپ کے کاموں کے لیے شریک ریگولیٹر کی رہنمائی پر عمل کرنا چاہیے۔

معیارات کو نافذ کرنےکے طریقوں اور بچوں کی حفاظت کو ترجیح دینے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، بچوں کی ایک محفوظ تنظیم بنانے کے لیے گائیڈ پڑھیں۔

اصطلاحات: اس گائیڈ میں ایبوریجنل کی اصطلاح میں ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگ شامل ہیں۔ ہم 18 سال سے کم عمر کے بچوں اور نوجوانوں کو شامل کرنے کے لیے بچہ یا بچے کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں۔ اس گائیڈ میں، تنظیم سے مراد کوئی بھی ایسا کاروبار یا گروپ ہے جو بچوں کے ساتھ کام کرتا ہے یا رضاکارانہ خدمات سرانجام دیتا ہے۔

معیار 1: تنظیمیں ثقافتی طور پر ایک محفوظ ماحول قائم کرتی ہیں جس میں ایبوریجنل بچوں اور نوجوانوں کی متنوع اور منفرد شناخت اور تجربات کو قابل احترام اور قابل قدرگرداناجاتا ہے

بچوں کے محفوظ معیار 1 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو کم از کم، یہ یقینی بنانا چاہیے:

1.1 ایک بچے کی اپنی ثقافت کا اظہار کرنے اور اپنے ثقافتی حقوق سے لطف اندوز ہونے کی صلاحیت کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور اس سلسلے میں فعال طور پر تعاون کیا جاتا ہے

1.2 اس تنظیم کے اندر ایسی حکمت عملیوں کو سرایت کر دیا گیا ہے جو تمام اراکین کو تیار کرتی ہیں کہ وہ ایبوریجنل ثقافت کی اچھائیوں کو تسلیم کریں اور ان کی قدر کریں اورایبوریجنل بچوں اور نوجوانوں کی بھلائی اور حفاظت کے حوالے سے اس ثقافت کی اہمیت کو سمجھیں۔

1.3 تنظیم میں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کیے جاتے ہیں کہ تنظیم کے اندر نسل پرستی کی نشاندہی کی جائے، اس کا سامنا کیا جائے اور اسے برداشت نہ کیا جائے۔ نسل پرستی کے کسی بھی واقعے کے ساتھ نبٹ کر مناسب نتائج حاصل کیے جاتے ہیں۔

1.4 تنظیم میں شرکت اور شمولیت کے لیے ایبوریجنل بچوں، نوجوانوں اور ان کے خاندانوں کی فعال طور پر مدد کی جاتی ہے۔

1.5 تنظیم کی تمام پالیسیاں، طریقہ کار، نظام اورعوامل مل کر ثقافتی طور پر ایک محفوظ اور سب کو شامل رکھنے والا ماحول بناتے ہیں اور ایبوریجنل بچوں، نوجوانوں اور ان کے خاندانوں کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔

اہم نکات

- آپ کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ آپ کی تنظیم میں شرکت کرتے وقت تمام بچے محفوظ محسوس کریں، اور محفوظ رہیں۔ اس میں ایبوریجنل[4] بچے شامل ہیں۔
- ایبوریجنل بچوں کے لیے ثقافتی تحفظ کی تعریف اس طرح کی گئی ہے کہ 'بچے کو ایک ایسا محفوظ، حوصلہ افزا اور مثبت ماحول فراہم کیا جاتا ہے جہاں وہ بآسانی اپنی شناخت، ثقافت ... اور اپنے روحانی اور اعتقاد کے نظاموں کا اظہار کر سکے، اور اس کے کیئرر کی طرف سے اس سلسلے میں تعاون کیا جائے... (وہ کیئرر) اس کے ایبوریجنل ہونے کا احترام کرتا ہو اور اس کے اپنی خودی اور شناخت کےاحساس کی حوصلہ افزائی کرتا ہو'۔[5]
- ثقافتی تحفظ کے حصول میں یہ سمجھنا شامل ہے کہ ایبوریجنل لوگ اور خاص طور پر ایبوریجنل بچے اس تنظیم کو کس نگاہ سے دیکھتے ہیں اور ان کا اس کیساتھ تجربہ کیسا رہا ہے۔
- ایبوریجنل لوگوں میں سے ہر ایک کی ایک مخصوص تاریخ اور تجربات ہوتے ہیں، اور یہ ضروری ہے کہ ایبوریجنل لوگوں کے فرسٹ نیشنز کے لوگوں کے طور پرمنفرد مقام کو تسلیم کیا جائے۔

---

[4] اس گائیڈ میں ایبوریجنل کی اصطلاح میں ایبوریجنل اور ٹورس سٹریٹ آئی لینڈر لوگ شامل ہیں۔

[5] SNAICC، ثقافتی تحفظ, 2021۔

- ایبوریجنل کے طور پر شناخت کیا جانا بچے کی شناخت کا محض ایک حصہ ہے۔ ہر کسی کی طرح،ایبوریجنل باشندوں کی زندگی کے مختلف تجربات اور خصوصیات ہیں۔ تنظیموں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایبوریجنل بچوں کے لیے معاون ماحول فراہم کریں جس میں تسلیم کیا جاتا ہو کہ ہر شخص منفرد ہے، اس کی اپنی خصوصیات، خوبیاں اور چیلنجزہیں۔
- ثقافت اور شناخت آپس میں جڑے ہوئے ہیں، اور ایبوریجنل بچوں کو ان کی شناخت کا مضبوط احساس دلانے میں ان کی معاونت کرنے سے آپ انہیں اپنے ثقافتی حقوق سے لطف اندوز ہونے میں بھی مدد دیتے ہیں۔
- اپنی ثقافتی شناخت کا اظہار کرنے کے قابل ہونا ایبوریجنل بچوں کو مضبوط اور محفوظ بناتا ہے۔[6] یہ بات بہت سی وجوہات کی بنا پر اہم ہے۔ بچوں کے ساتھ بدسلوکی کو روکنے کے تناظر میں، یہ ضروری ہے کیونکہ جب ایبوریجنل بچے اپنی شناخت اور اپنی ثقافت کا اظہار کرتے ہوئے محفوظ محسوس نہیں کرتے تو اس صورت میں دوسروں کی جانب سے ان کے ساتھ بدسلوکی کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور وہ بدسلوکی کی اطلاع دینے پر کم آمادہ ہو سکتے ہیں۔[7]
- ثقافتی حقوق سے مراد ہے کہ ہر بچے کو یہ حق حاصل ہے، انفرادی طور پر یا لوگوں کے ایک گروپ کے حصے کے طور پر، کہ وہ اپنے پس منظر، رسم و رواج، سماجی رویے، زبان، مذہب یا روحانیت، عقائد اور طرز زندگی کو اپنا سکے اور ان کا اظہار کر سکے۔
- ایبوریجنل لوگوں کو مخصوص ثقافتی حقوق حاصل ہیں، جیسے اپنی شناخت اور ثقافت سے لطف اندوز ہونا؛ اپنی زبان کے استعمال کو برقرار رکھنا؛ اپنی رشتہ داریوں کو برقرار رکھنا؛ اور زمین، پانی اور دیگر وسائل کے ساتھ اپنے تعلقات کو برقرار رکھنا جن سے ان کا روایتی قوانین اور رسم و رواج کے تحت تعلق ہے۔[8]
- اپنی تنظیم میں تمام پس منظر رکھنے والے افراد کو شامل کرنا آپ کی ذمہ داری ہے، اور اس کے لیے تعلیم، غوروحوض اور مثبت عمل کی ضرورت ہے۔
- ایبوریجنل ثقافتوں کے بارے میں سیکھنا ایک مسلسل سفر کا حصہ ہونا چاہیے۔ راہنماؤں، عملے اور رضاکاروں، بچوں اور تنظیم کی کمیونٹی کے دیگر ارکان کے درمیان بیداری اور افہام و تفہیم پیدا کرنا اہم ہوگا۔ یہ سوچیں کہ انہیں تنظیم میں اپنے کردار اور ذمہ داریوں کے لحاظ سے کس قسم کی مدد درکار ہو سکتی ہے۔
- کسی بچے کے خاندان کو خوش آمدید محسوس کروانے اور انہیں تنظیم میں شامل ہونے کا احساس دلانے سے بچے کی حفاظت میں مدد ملتی ہے۔[9] خاندان کو ایبوریجنل ثقافت، روحانیت اور شناخت میں سنگ بنیاد کی حیثیت حاصل ہے۔ کچھ دوسری ثقافتوں کے مقابلے میں ایبوریجنل ثقافتوں کے اندر خاندان کا اکثر زیادہ وسیع پیمانے پر مطلب لیا جاتا ہے۔[10]

---

[6] ریاست وکٹوریہ، ڈیپارٹمنٹ آف فیمیلیز، فیئرنس اینڈ ہاوسنگ، Wungurilwil Gapgapduir ایبوریجنل چلڈرن اینڈ فیملیز ایگریمنٹ، 2018، صفحہ 35۔

[7] P Anderson et al.، *ایبوریجنل اور ٹورس اسٹریٹ آئی لینڈر بچے اور ادارہ جاتی ماحول میں بچوں کا جنسی استحصال*، بچوں کے جنسی استحصال کے بارے میں ادارہ جاتی ردعمل کے لیے قائم کردہ رائل کمیشن کے لیے رپورٹ، [pdf 1MB]، 2017، صفحات 30–33۔

[8] انسانی حقوق و ذمہ داریوں کے چارٹرایکٹ 2006 (وکٹوریہ) سے اخذ شدہ۔

[9] ریاست وکٹوریہ،ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ اینڈ ہیومن سروسز، Balit Murrup: ایبوریجنل سماجی جذباتی فلاح و بہبود کا فریم ورک 2017–2027، 2017۔

[10] SNAICC، خاندان کے ساتھ رابطہ۔

- نسل پرستی بچوں کے لیے نقصان دہ ہے اور ان کی صحت اور حفاظت کو متاثر کرتی ہے۔ یہ بچوں کے ساتھ زیادتی کی ایک شکل ہو سکتی ہے۔ اگر بچوں اور ان کے خاندانوں کو آپ کی تنظیم کے ساتھ بات چیت کے دوران نسل پرستی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، تو ہو سکتا ہے کہ وہ دیگر خدشات یا شکایات کا اظہار کرنے کے لیے بھی پراعتماد محسوس نہ کریں۔ نسل پرستی کے بارے میں شکایات کو سنجیدگی سے لینا اور ان کا بھرپور جواب دینا ظاہر کرتا ہے کہ آپ کی تنظیم میں نسل پرستی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔
- ایبوریجنل ثقافت کی حمایت یا اسے تسلیم کرنے کے بنیادی بیانات اہم ہیں، لیکن اکیلے یہ بیانات بچوں کے لیے تحفظ پیدا نہیں کرپائیں گے۔ ثقافتی تحفظ پیدا کرنے کے لیے آپ کی تنظیم کے نقطہ نظر کو پوری تنظیم میں سرایت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ تنظیم کی تمام پالیسیوں، طریقہ کار، نظام اور عوامل میں ایبوریجنل بچوں اوران کے خاندانوں کی ضروریات کو مدنظررکھنے اور انہیں پورا کرنے کی ضرورت ہوگی۔

تعمیلی اشارے (کمپلائنس انڈیکیٹرز)

اس معیار کا جائزہ لیتے وقت کمیشن کیا دیکھے گا؟

یہ معیار ایبوریجنل بچوں کے لیے ثقافتی تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تنظیموں پر نئی ذمہ داریاں عائد کرتا ہے۔

ثقافتی طور پر محفوظ ماحول کے قیام میں وقت، لگن اور بامعنی بات چیت درکار ہوتی ہے۔ تنظیموں کو معیار1 کی تعمیل کو جاری رکھنے کے لیےطویل مدتی عہد کرنے اور ہر سال بامعنی کارروائی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

کمیشن جانتا ہے کہ تنظیمیں اس نئے معیار کی تعمیل کرنے کے مختلف مراحل میں ہوں گی۔ ایسی تنظیموں کی مدد کے لیے **بنیادی اقدامات** فراہم کیے جاتے ہیں جنھوں نے ابھی تک ایبوریجنل بچوں کے لیے ثقافتی طور پر محفوظ ماحول قائم کرنے کے لیے کوئی اہم کوشش نہیں کی۔ یہ **بنیادی اقدامات** تنظیموں کو ایسے کاموں کی نشاندہی کرنے میں مدد دیتے ہیں جو انہیں معیار کی تعمیل کرنے اور ایک لائحہ عمل بنانے کے لیے سرانجام دینے کی ضرورت ہے۔

اگر آپ کی تنظیم محسوس کرتی ہے کہ اس نے ایبوریجنل بچوں کے لیے ثقافتی طور پر محفوظ ماحول قائم کرنے میں پہلے ہی اچھی پیشرفت کرلی ہے، تو ہو سکتا ہے کہ اس کے لیے **بنیادی اقدامات** پرتوجہ مرکوز کرنا ضروری نہ ہو۔ **مزید اقدامات** اس لیے فراہم کیے گئے ہیں تاکہ آپ کی تنظیم ثقافتی طور پر محفوظ تنظیم بننے کے سفر کو جاری رکھنے کے لیے پہلے سے کیے گئے کام کو آگے بڑھا سکے۔

کمیشن سب سے پہلے **بنیاد ی اقدامات** کی تعمیل یا کمپلائنس کو دیکھے گا۔ یہ **بنیاد ی اقدامات** پالیسیوں، طریقہ کار اور عوامی عزم میں درکار تبدیلیوں کا خاکہ پیش کرتے ہیں، لیکن یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ تنظیموں میں تبدیلی کے لیے وقت لگتا ہے۔ ایکشن پلان میں معیار پرمکمل عملدرآمد کے مرحلے تک پہنچنے کے لیے تنظیم کے منصوبے کا خاکہ شامل ہونا چاہیے۔ **مزید اقدامات** تنظیموں کو یہ سمجھنے میں مدد دیتے ہیں کہ اس معیار کی مکمل تعمیل کیسی نظر آ سکتی ہے۔[11]

[11] آپ کی تنظیم کی نوعیت یا خصوصیات کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو اس گائیڈ میں تجویز کردہ چیزوں سے کچھ مختلف کرنے کی ضرورت ہو۔ اگر ایسا ہے تو، ہو سکتا ہے کہ آپ کو یہ وضاحت دینے کی ضرورت ہو کہ کیسے آپ کا طریقہ کار معیارات میں درج کردہ نتائج اور کم ازکم تقاضوں کی تعمیل کرتا ہے۔ کچھ شعبوں اور تنظیموں کے لیے شریک ریگولیٹرز بھی موجود ہوتے ہیں جنہوں نے مخصوص رہنمائی جاری کر رکھی ہوتی ہے۔ جب معیارات پر ایک شریک ریگولیٹر کی رہنمائی آپ کی تنظیم پر لاگو ہوتی ہو، اور وہ رہنمائی اس گائیڈ سے مختلف ہو توآپ کی تنظیم کو اس شعبے میں کام کے لیے اس شریک ریگولیٹر کی رہنمائی پر عمل کرنا چاہیے۔

بنیادی اقدامات

دستاویزات

- ایبوریجنل بچوں کی ثقافتی حفاظت کے لیے عوامی عہد یہاں دستیاب ہے اور اسے عوام تک رسائی کے لیے نشر کیا گیا ہے۔ (1.1، 1.4، 1.5 اور 5.4 کے لنکس)
- بچوں کی حفاظت اور بہبود سے متعلق پالیسیاں اور طریقہ کار، بشمول بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی پالیسی، ادارے کی جانب سے ایبوریجنل بچوں کا احترام کرنےاور ان کی قدر کرنے کے عزم کو بیان کرتی ہے۔ اس میں یہ شامل ہے:
  - عملے اور رضاکاروں کے لیے لازمی ہے کہ وہ بچوں کی حوصلہ افزائی اور مدد کریں کہ وہ اپنی ثقافت کا اظہار کریں اور اپنے ثقافتی حقوق سے لطف اندوز ہوں
  - عملے اور رضاکاروں کے لیے لازمی ہے کہ وہ تنظیم کے اندر ایبوریجنل بچوں اور ان کے خاندانوں کی شرکت اور شمولیت کے لیے فعال طور پر مدد اور سہولت فراہم کریں
  - تنظیم کے اندر نسل پرستی کو برداشت نہیں کیا جائے گا، نیز تنظیم اس پرکیسا ردعمل دے گی، بشمول ممکنہ نتائج
  - تنظیم کی قیادت کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایبوریجنل ثقافت کی خوبیوں کو تسلیم کرنے اور ان کی قدر کرنے کے ساتھ ساتھ[12] ایبوریجنل بچوں کی فلاح و بہبود اور حفاظت کے حوالے سے اس کی اہمیت کو سمجھنے میں تنظیم میں شامل تمام افراد کی مدد کرے۔ (1.1، 1.2، 1.3، 1.4، 1.5)
- ضابطہ اخلاق اور پوزیشن کے فرائض کا بیان عملے اور رضاکاروں کے رویے سے منسلک توقعات کو بیان کرتا ہو، بشمول:
  - نسل پرستی کے خلاف صفر برداشت اور یہ توقعات کہ عملہ اور رضاکار نسل پرستی کے واقعات پر کارروائی کریں گے
  - کہ بچوں کواپنی ثقافت کا اظہار کرنے اور اپنےثقافتی حقوق سے لطف اندوز ہونے میں مدد ملے گی۔ (1.1، 1.3)
- ایکشن پلان یہ بتاتا ہے کہ تنظیم 1 جولائی 2023 تک ثقافتی طور پر محفوظ ایک ایسا ماحول قائم کرنے کے لیے کیا اقدامات کرے گی جس میں ایبوریجنل بچوں کی متنوع اور منفرد شناختوں اور تجربات کا احترام کیا جاتا ہو اور ان کی قدر کی جاتی ہو۔ (1.1، 1.2، 1.3، 1.4، 1.5)

بنیادی اقدامات

اقدامات

- نسل پرستی کے واقعات کی مسلسل نشاندہی کی جاتی ہے اور ان پر توجہ دی جاتی ہے۔ (1.3)
- تنظیم درج ذیل کے لیے پہلے سے اٹھائے گئے اقدامات کی نشاندہی کرتی ہے:

[12] یہ جاننے کے لیے کہ تنظیم کی کمیونٹی میں کون شامل ہے بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم بنانے کے لیے ایک گائیڈ دیکھیں۔

- ایبوریجنل ثقافت کو سمجھنے، اس کا احترام کرنے اور اس کی قدر کرنے اورایبوریجنل بچوں کی بھلائی اور حفاظت کے لیے اس کی اہمیت کو سمجھنے کے لیے عملے اور رضاکاروں اور رہنماؤں کی مدد، رہنمائی یا تربیت کرنا (1.2 اور 8.4 کے لنکس)
- ایبوریجنل بچوں اور ان کے خاندانوں کی شرکت اور شمولیت کے لیے فعال طور پر مدد اور سہولیات فراہم کرنا (1.4)
- ایبوریجنل لوگوں، ان کی کامیابیوں، برادریوں اور ثقافتوں کو پہچاننا اوران کا جشن منانا (1.2)
- اس بات کو یقینی بنانا کہ تنظیم کے اندر نسل پرستی کی نشاندہی کی جائے اور اس سے مناسب طریقے سے نبٹا جائے (1.3)
- تنظیم کے اندر ایبوریجنل بچوں کے لیے ثقافتی طور پر محفوظ ماحول پیدا کرنا۔ (1.5 اور 5.4 کے لنکس)

- پہلے سے اٹھائے گئے اقدامات اور کسی قسم کے خلا کی نشاندہی کرتے ہوئے، تنظیم کے لیے معیار 1 کو مکمل طور پر نافذ کرنے کے حوالے سے اٹھائےجانے والے درکار اقدامات کی نشاندہی کریں۔ ایکشن پلان میں کارروائی کرنے کے ذمہ دار شخص یا ٹیم ، دستیاب وسائل اور ٹائم فریم کی نشاندہی ہونی چاہیے۔ (1.1، 1.2، 1.3، 1.4، 1.5)

مزید اقدامات

دستاویزات

- پالیسیاں اور طریقہ کار بشمول بچوں کی حفاظت اور بہبود کی پالیسی، تنظیم کی توقعات کو بیان کرتی ہیں اورعملے، رضاکاروں اور رہنماؤں کو ان اقدامات کے بارے میں تفصیلی رہنمائی فراہم کرتی ہیں جوانہیں لازماً اٹھانے چاہئیں تاکہ ثقافتی طور پر ایک ایسا محفوظ ماحول قائم کیا جائے جس میں ایبوریجنل بچوں کی متنوع اور منفرد شناختوں اور تجربات کا احترام اور قدر کی جاتی ہو۔ (1.5)

اقدامات

- یہ تنظیم ایبوریجنل بچوں اور ان کے خاندانوں کے لیے ایبوریجنل لوگوں، کمیونٹیوں، ثقافتوں اور اقدار کو تسلیم اور ان کا احترام کرتے ہوئے ایک جامع اور خوش آئند فزیکل اور آن لائن ماحول پیدا کرتی ہے۔ (1.2)
- تمام بچے تنظیم سے ثقافتی حقوق کے بارے میں معلومات وصول کرتے ہیں اور تنظیم ایبوریجنل بچوں کو اپنی ثقافت کا اظہار کرنے کی ترغیب دینے کے لیے فعال اقدامات کرتی ہے۔ جب بچے اپنی ثقافت کا اظہار کرتے ہیں تو تنظیم کا عملہ اور رضاکار انہیں مدد فراہم کرتے ہیں۔ (1.1، 1.4 اور 3.1 کے لنکس)
- تنظیم ادارے میں بچوں کو بااختیار بنانے اور انہیں اس طریقے سے حصہ لینے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے اقدامات اٹھاتی ہے جو ثقافتی طور پر ایبوریجنل بچوں کے لیے محفوظ ہوں۔ (1.4 اور 3.6 کے لنکس)
- تنظیم ایبوریجنل خاندانوں کو تنظیم میں شرکت کے لیے ثقافتی طور پر محفوظ مواقع فراہم کرتی ہے۔ (1.4)

- تنظیم اپنے اراکین کو یہ فراہم کرتی ہے:
  - ثقافتی حقوق، ایبوریجنل ثقافتوں کی خوبیوں اور ایبوریجنل بچوں کی فلاح و بہبود اور حفاظت کے لیے ثقافت کی اہمیت سے متعلق معلومات
  - ثقافتی تحفظ اور بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی روک تھام اور ایبوریجنل بچوں کے لیے نقصان کے درمیان تعلق کے بارے میں معلومات
  - ایبوریجنل ثقافتوں اور تاریخ کو سیکھنے اور ان کی تعریف کا اظہار کرنے کے مواقع (1.1، 1.2)
- ایسی حکمت عملیاں بنائی جاتی ہیں، ان پر عمل درآمد کیا جاتا ہے اور انہیں ادارے کا حصہ بنایا جاتا ہے جو تنظیم کی کمیونٹی کو ایبوریجنل ثقافتوں کی خوبیوں کو تسلیم کرنے اور ان کی تعریف کرنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ (1.2)
- نسل پرستی کو روکنے کے لیے حکمت عملیوں پر عمل درآمد کیا جاتا ہے اور نسل پرستی کے واقعات کو برداشت نہیں کیا جاتا۔ (1.3)

معیار 2: بچوں کی حفاظت اور بہبود تنظیمی قیادت، گورننس اور ثقافت میں شامل ہے۔

بچوں کی حفاظت سے متعلقہ معیار 2 (چائلڈ سیف اسٹینڈرڈ 2) کی تعمیل کرتے ہوئے ایک تنظیم کو کم از کم یہ یقینی بنانا چاہیے:

2.1 تنظیم بچوں کی حفاظت کے لیے عوامی عہد کرتی ہے۔

2.2 بچوں کو محفوظ رکھنے کے کلچر کو تنظیم کی ہر سطح پر اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر تک سرایت کیا جاتا ہے اوربطورماڈل اپنایا جاتا ہے۔

2.3 گورننس کے انتظامات ہر سطح پر بچوں کی حفاظت اور بہبود کی پالیسی کے نفاذ میں سہولت فراہم کرتے ہیں۔

2.4 ایک ضابطہ اخلاق عملے اور رضاکاروں کے لیے متوقع طرز عمل کے معیارات اور ذمہ داریوں کے بارے میں رہنما خطوط فراہم کرتا ہے۔

2.5 رسک مینجمنٹ کی حکمت عملیاں بچوں اور نوجوانوں کے لیے خطرات کی روک تھام، شناخت اور تخفیف پر توجہ مرکوز کرتی ہیں۔

2.6 عملہ اور رضاکار معلومات کے اشتراک اور ان کا ریکارڈ رکھنے کے بارے میں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہیں۔

اہم نکات

- آپ کی تنظیم کے لیے لازم ہے کہ وہ بچوں کی حفاظت کے لیے عوامی عہد کرے۔ اس سے پوری کمیونٹی کو یہ اشارہ ملتا ہے کہ آپ کی تنظیم بچوں کی حفاظت کو ترجیح دیتی ہے اور وہ بچوں کے ساتھ بدسلوکی یا نقصان کو برداشت نہیں کرے گی۔
- بچوں کو محفوظ رکھنے کے کلچر کا مطلب ہے کہ تنظیم کے پاس ایسے مشترکہ رویے، اقدار، پالیسیاں اور طرز عمل موجود ہیں جو بچوں کی حفاظت اور بہبود کو ترجیح دیتے ہیں۔
- بچوں کو محفوظ رکھنے کا کلچر اپنانے کے لیے آپ کی تنظیم کو اس بات کی ضرورت ہے کہ وہ بچوں کی حفاظت کو ادارے کے رہنماؤں، عملے، رضاکاروں، اراکین اور بچوں کی روزمرہ کی سوچ اور افعال میں شامل کرے۔
- آپ کی تنظیم کی کمیونٹی تنظیم کی اقدار کو رہنماؤں کی زندگی میں رچا بسا دیکھنا چاہتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ لیڈروں کا طرز عمل بچوں کو محفوظ رکھنے کے کلچر کی کلید ہے۔ قائدین کو چاہیے کہ وہ بچوں کےلیے محفوظ طریقۂ کار کی شد ومد سے حمایت کریں اور خود کومثال بنا کررہنمائی کریں، عملے اور رضاکاروں سے متوقع رویے کے لیے ایک ماڈل بن کر دکھائیں اور بچوں کے لیے نقصان دہ رویوں کو برداشت نہ کریں۔
- بچوں کی حفاظت اورفلاح وبہبود کی پالیسی اس بات کا خاکہ پیش کرتی ہے کہ آپ کی تنظیم بچوں کی حفاظت اور بہبود کو کس طرح ترجیح دیتی ہے اور ایسا کرنے کے لیے وہ کیا اقدامات کرے گی۔ یہ پالیسی عملے، رضاکاروں اور تنظیم کی کمیونٹی کے لیے بچوں کے لیے محفوظ

طریقۂ کار کے بارے میں تنظیم کی توقعات کا تعین کرتی ہے۔ اس بارے میں مزید پڑھنے کے لیے بچوں کی حفاظت اور فلاح وبہبود کی پالیسی بنانے کے لیے ایک گائیڈ دیکھیں۔

- گورننس سے مراد کسی تنظیم کی قیادت، نگرانی اور احتساب کے طریق کار ہیں۔ گورننس میں تنظیم کے قواعد شامل ہوتے ہیں کہ کس کے پاس فیصلے کرنے کا اختیارہے، فیصلے کیسے کیے جانے چاہئیں اور ان کی نگرانی کیسے کی جانی چاہیے، اور لوگوں کا احتساب کیسے کیا جائے۔[13]
- گو کہ گورننس کے انتظامات مختلف تنظیموں میں مختلف ہوتے ہیں، انہیں آپ کی تنظیم کی بچوں کی حفاظت اور فلاح وبہبود کی پالیسی کے اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپرتک اطلاق میں مددگار ہونا چاہیے تاکہ بچوں کو محفوظ رکھنے کے کلچر کو فروغ دینے میں مدد ملے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ رہنما بچوں کی حفاظت اور بہبود کے حوالے سے تنظیم کے لیے ایک واضح سمت متعین کرتے ہیں، جس کےلیے راہنمائی تنظیم کی کمیونٹی کی طرف سے دی جاتی ہے۔ تنظیم کی گورننس کے انتظامات کے تحت شفافیت کو آسان بنایا جانا چاہیے اور مقررہ سمت کے حصول کے لیے رہنماؤں کا احتساب کرنا چاہیے۔
- ضابطہ اخلاق میں بچوں کے ساتھ قابل قبول اور ناقابل قبول رویوں کی فہرست درج ہونی چاہیے۔ اس میں پیشہ ورانہ حدود، اخلاقی رویے، طرز عمل کے متوقع معیارات اور قابل قبول اور ناقابل قبول تعلقات کو کھول کربیان کیا جاتا ہے۔ اس بارے میں مزید پڑھنے کے لیے ضابطہ اخلاق کو تیار کرنا دیکھیں۔
- تنظیم میں گورننس کے انتظامات ایسے ہونے چاہئیں کہ وہ سینئر رہنماؤں کو اس بات کی نگرانی کرنےمیں مدد کرتے ہوں کہ آیا تنظیم میں خطرے کی تشخیص اوراس کا انتظام وانصرام میں بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور نقصان کے خطرات کی نشاندہی، روک تھام اورانہیں کم کرنے پر مناسب طریقے سے غور کیا گیا ہے۔ بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم بنانے کے لیے ایک گائیڈ میں معیار 9 میں خطرے کی شناخت اور انتظام کے بارے میں مزید معلومات فراہم کی گئی ہیں۔
- متعلقہ معلومات کا اشتراک بچوں کی حفاظت کے انتظام کے لیے انتہائی اہم ہے۔ آپ کی تنظیم کے کلچر، نظام اورطریق کاروں میں بچوں کو لاحق خطرات کے بارے میں ہر سطح پر معلومات کے موثر اشتراک کی حمایت کی جانی چاہیے۔ عملے اور رضاکاروں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں واضح طور پر آگاہ ہوں۔
- ریکارڈ رکھنے کا ایک اچھا نظام شفافیت اور جوابدہی، اورآپ کی تنظیم کی مجموعی دیانتداری کے لیے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ بچوں کے ساتھ بدسلوکی یا نقصان کی شکایت کا مؤثر طریقے سے جواب دینے کے لیے درست ریکارڈز بنانا، رکھنا اورمحفوظ کرنا ضروری ہے۔
- معلومات کا اشتراک کرتے وقت اور محفوظ ریکارڈ رکھتے وقت اس میں شامل لوگوں کی رازداری اور پرائیویسی کا ہمیشہ خیال رکھا جانا چاہیے۔

[13] ماخذ گورننس انسٹیٹیوٹ آف آسٹریلیا، گورننس کیا ہے؟

تعمیلی اشارے (کمپلائنس انڈیکیٹرز)

اس معیار کا جائزہ لیتے وقت کمیشن کیا دیکھے گا؟

اگر تنظیمیں یہ دستاویزات پیش کریں اور ان اقدامات کو اس طریقے سے سرانجام دیں کہ تنظیم کو اس معیار کے حصول میں مدد ملتی ہو تو عام طور پر تنظیموں کو تعمیل پر عمل پیرا سمجھا جاتا ہے۔[14]

دستاویزات

- بچوں کی حفاظت کے لیے عوامی عہد دستیاب ہے اور اسے اس طرح سے ڈسپلے کیا گیا ہے کہ سب لوگ اسے دیکھ سکیں۔ (2.1)
- بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی پالیسی ہر ایک معیار کے حوالے سے تنظیم کی توقعات اور طرز عمل کا تعین کرتی ہے۔ (2.3)
- ایک ضابطہ اخلاق عملے اور رضاکاروں کے بچوں کے ساتھ برتاؤ اور بچوں کی حفاظت اور بہبود کو فروغ دینے اور برقرار رکھنے کے حوالے سے توقعات کا تعین کرتا ہے۔ (2.4)

اقدامات

- تنظیم میں موجود رہنما، عملہ، رضاکار، اراکین اور بچے بچوں کو محفوظ رکھنے کے کلچرمیں مہارت رکھتے ہیں اور اس پر بطور ماڈل عمل پیرا ہیں۔ وہ بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے حمایت کا اظہار کرتے ہیں، بچوں کی حفاظت کے بارے میں خدشات ہونے پر کارروائی کرتے ہیں اور روزمرہ کی مشق کے حصے کے طور پر بچوں کی حفاظت کو ترجیح دیتے ہیں۔ (2.2)
- قائدین بچوں کی حفاظت کے بارے میں واضح توقعات کا تعین کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ عملہ اور رضاکار بچوں کی حفاظت اور بہبود کی پالیسی کا نفاذ کریں۔ (2.3)
- قائدین رپورٹنگ کے کلچر کو فروغ دیتے ہیں۔ (2.2، 2.3)
- گورننس کے انتظامات کا مطلب ہے کہ سینئر رہنما بچوں کی حفاظت اور بہبود کی فراہمی میں تنظیم کی کارکردگی کا باقاعدگی سے جائزہ لیتے ہیں۔ (2.3 اور 10.1 کے لنکس)
- گورننس کے انتظامات کا مطلب ہے کہ سینئر رہنما اس بات کی نگرانی کرتے ہیں کہ آیا تنظیم میں خطرے کی تشخیص اور مینجمنٹ کے انتظامات میں بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور نقصان کے خطرات کی شناخت، روک تھام اور انہیں کم کرنے پر مناسب طریقے سے توجہ دی کی گئی ہے۔ (2.5 اور 9.1، 9.3 کے لنکس)
- عملہ اور رضاکار اپنی معلومات کے اشتراک اور ریکارڈ رکھنے کی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہیں۔ (2.6)
- ضابطہ اخلاق کے بارے میں تمام عملے اور رضاکاروں کو مطلع کیا جاتا ہے اور رہنما اس کی تعمیل کے لیے ان کا محاسبہ کرتے ہیں۔ (2.4)

---

[14] آپ کی تنظیم کی نوعیت یا خصوصیات کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو اس گائیڈ میں تجویز کردہ چیزوں سے کچھ مختلف کرنے کی ضرورت ہو۔ اگر ایسا ہے تو، ہو سکتا ہے کہ آپ کو یہ وضاحت دینے کی ضرورت ہو کہ کیسے آپ کا طریقہ کار معیارات میں درج کردہ نتائج اور کم ازکم تقاضوں کی تعمیل کرتا ہے۔ کچھ شعبوں اور تنظیموں کے لیے شریک ریگولیٹرز بھی موجود ہوتے ہیں جنہوں نے مخصوص رہنمائی جاری کر رکھی ہوتی ہے۔ جب معیارات پر ایک شریک ریگولیٹر کی رہنمائی آپ کی تنظیم پر لاگو ہوتی ہو، اور وہ رہنمائی اس گائیڈ سے مختلف ہو توآپ کی تنظیم کو اس شعبے میں کام کے لیے اس شریک ریگولیٹر کی رہنمائی پر عمل کرنا چاہیے۔

معیار 3: بچوں اور نوجوانوں کو ان کے حقوق کے بارے میں بااختیار بنایا جاتا ہے، وہ ایسے فیصلوں میں حصہ لیتے ہیں جو انہیں متاثر کرتے ہیں اور انہیں سنجیدگی سے لیا جاتا ہے

بچوں کی حفاظت سے متعلق معیار 3 کی تعمیل کرتے ہوئے ایک تنظیم کو، کم از کم، یہ یقینی بنانا چاہیے:

3.1 بچوں اور نوجوانوں کو ان کے تمام حقوق بشمول حفاظت، معلومات اور شرکت کے بارے میں آگاہ کیا جاتا ہے۔

3.2 بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ محسوس کرنے اور ان کی آئسولیشن کم کرنے میں مدد کے لیے دوستی کی اہمیت کو تسلیم کیا جاتا ہے اور ساتھیوں کے تعاون کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

3.3 جہاں ماحول یا سیاق و سباق کے لحاظ سے مناسب ہو، بچوں اور نوجوانوں کو ان کی عمر کے لحاظ سے موزوں جنسی استحصال کی روک تھام کے پروگراموں اور متعلقہ معلومات تک رسائی کی پیشکش کی جاتی ہے۔

3.4 عملہ اور رضاکار نقصان کی علامات سے واقف ہیں اور بچوں اور نوجوانوں کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے، فیصلہ سازی میں حصہ لینے اور اپنے تحفظات کا اظہار کرنے کے حوالے سے ایسے طریقوں میں معاونت فراہم کرتے ہیں جو بچوں کے لیے موزوں ہوں۔

3.5 تنظیموں کے پاس ایک ایسا کلچر تیار کرنے کے لیے حکمت عملیاں موجود ہیں جو شرکت کرنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور جس میں بچوں اور نوجوانوں کی آراء کو ملحوظ خاطررکھا جاتا ہے۔

3.6 تنظیمیں بچوں اور نوجوانوں کو شرکت کے مواقع فراہم کرتی ہیں اوران کی کاوشوں پر اچھا ردعمل دیتی ہیں، اس طرح سے وہ اعتماد اور مشغولیت کو تقویت دیتی ہیں۔

اہم نکات

- بچوں کا ایسی تنظیم میں خدشات یا شکایات اٹھانے کا زیادہ امکان ہوتا ہے جو انہیں بااختیار بناتی ہے اور ان کی بات سنتی ہے۔
- ایسی پالیسیاں اور طرز عمل جو بچوں کے خیالات کو مدنظررکھتے ہوئے تشکیل پاتے ہیں وہ بچوں کو پہنچنے والے نقصان کو بہتر طریقے سے روک سکتے ہیں۔
- بااختیار بنانے کا مطلب ہے بچوں کے لیے خود پر اورکسی تنظیم پر ان کے اعتماد کو قائم کرنا اور اسے مضبوط کرنا۔ اس میں بچوں کو باخبر فیصلے کرنے کے لیے ہنر اورعلم سے آراستہ کرنا اور انھیں اپنی زندگی پر کنٹرول بڑھانے کے قابل بنانا شامل ہے۔[15]
- بڑوں کی طرح, تمام بچوں کے بھی حقوق ہیں۔ حقوق ایسے بنیادی استحقاقات ہیں جو، کسی بھی طرح کے اختلافات سے قطع نظر، ہر فرد کی ملکیت ہیں۔

[15] بچوں اور نوجوانوں کے لیے کمیشن، طاقت اور شرکت: بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ کام کرنے والی تنظیموں کے لیے ایک گائیڈ، 2021۔

- بچوں کو ان کے حقوق کے بارے میں بااختیار بنانے کا مطلب یہ ہے کسی تنظیم کے تمام افراد بشمول قائدین، عملہ اور رضاکار یہ اقدامات اٹھائیں:
  - ہروقت بچوں کے حقوق کی پاسداری اور احترام کریں
  - بچوں کو ان کے حقوق کے بارے میں آگاہ کرنے میں فعال کردار ادا کریں
  - اپنے حقوق کو استعمال کرنے میں بچوں کی مدد کریں۔
- بچوں کو ان فیصلوں میں شرکت کرنے کا حق حاصل ہے جو ان پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس شرکت سے بچوں کو اپنی بات کہنے اور فیصلہ سازی کے لیے معلومات دینے کے مواقع فراہم ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ تنظیموں کے لیے ضروری ہے کہ وہ بچوں کی بات کو سنیں، اس پرغورکریں اور بچوں کی بات کی بنیاد پر موزوں تبدیلیاں کریں۔
- بچوں کو مضبوط دوستیوں سے فائدہ ہوتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وہ اپنے دوستوں کو مدد، معلومات اور مشورے کے لیے اہم ذریعہ جانیں، اور مدد کے لیے ان کے پاس جائیں۔ بچوں کو ملنے اور اکٹھے وقت گزارنے کی اجازت دی جانی چاہیے اور آپ کی تنظیم کو ان کے سماجی روابط اور دوستیوں کی حمایت کرنی چاہیے، اور دھونس یا الگ تھلگ رہنے کے رویے پر سوالات اٹھانے چاہئیں۔
- جنسی استحصال کی روک تھام کے پروگرام بچوں کے لیے ان کی عمر کے لحاظ سے مناسب پروگرام ہیں جن میں انہیں تعلیم دی جاتی ہے۔ ان پروگراموں سے بچوں کو بالغوں یا دوسرے بچوں کے نامناسب رویے کو سمجھنےکے لیے علم اور مہارتیں حاصل ہوتی ہیں، بدسلوکی کے ممکنہ حالات سے خود کو بچانے میں مدد ملتی ہے، اور وہ بدسلوکی یا بدسلوکی کی کوشش کی صورت میں مدد حاصل کرنے کا طریقہ جانتے ہیں۔ آپ کو غور کرنا چاہیے کہ کیا آپ کی تنظیم کے لیے بچوں کو ایسے پروگراموں یا دیگر معلومات کی فراہمی مناسب ہے جو بچوں کو جنسی استحصال کوسمجھنے میں معاون ہوتے ہیں اوربتاتے ہیں کہ مدد کسطرح حاصل کرنی ہے۔
- آپ کی تنظیم میں ہر سطح پر بچوں کی حفاظت، ان کو بااختیار بنانے اور بچوں کے حقوق کا احترام کرنے میں لوگوں کا ایک کردار ہے۔ عملے اور رضاکاروں کو اس بارے میں آگاہ ہونے اور جاننے کی ضرورت ہے کہ بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور نقصان کی علامات کا کسطرح سے جواب دینا ہے، اور بچوں کوکیسے بااختیار بنانا ہے اورشرکت کے لیے ان کی کیسے حوصلہ افزائی کرنی ہے۔ عملے اوررضاکاروں کو ایسا کرنے کے لیے مدد یا تربیت کی ضرورت ہو سکتی ہے۔
- کئی دفعہ ہو سکتا ہے کہ بچے اس بات کے عادی نہ ہوں کہ ان سے ان کے تجربات کے بارے میں پوچھا جائے یا یہ کہ وہ کیا چاہتے ہیں۔ آپ کی تنظیم کو اس بات کی ضرورت ہے کہ وہ ان بچوں کو بولنے میں آسانی محسوس کرنے اوربولنے کے مواقع فراہم کرنے میں مدد دے۔ شرکت کی سرگرمیاں عمر کے مطابق، جامع اور قابل رسائی ہونی چاہئیں اور وہ انفرادی ضروریات اور صلاحیتوں کے مطابق ہونی چاہئیں۔ ایسا کرنے کے طریقے کے بارے میں مزید معلومات بااختیاربنانا اور شرکت: بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ کام کرنے والی تنظیموں کے لیے ایک گائیڈ میں دستیاب ہیں۔

تعمیلی اشارے (کمپلائنس انڈیکیٹرز)

اس معیار کا جائزہ لیتے وقت کمیشن کیا دیکھے گا؟

اگر تنظیمیں یہ دستاویزات پیش کریں اور ان اقدامات کو اس طریقے سے سرانجام دیں کہ تنظیم کو اس معیار کے حصول میں مدد ملتی ہو تو عام طور پر تنظیموں کو تعمیل پر عمل پیرا سمجھا جاتا ہے۔[16]

دستاویزات

- عمر کے لحاظ سے موزوں اور سمجھنے میں آسان دستاویزات، پرنٹ یا آن لائن شکل میں، آسانی سے قابل رسائی ہیں اور بچوں کی درج ذیل طورپرمدد کرتی ہیں:
  - اپنے حقوق کو سمجھنا، بشمول حفاظت، معلومات اور شرکت
  - یہ جاننا کہ ادارے میں بالغ افراد کو کیسا برتاؤ کرنا چاہیے
  - تنظیم کی شکایات کے عمل کو سمجھنا اور اپنے لیے، اپنے دوستوں یا ساتھیوں کے لیے حفاظتی خدشات کیسے اٹھانے ہیں
  - بچوں کے لیے مخصوص امدادی خدمات کے بارے میں جاننا۔ (3.1)
- تنظیم کی پالیسیاں اور طریقہ کار:
  - بچوں کو بااختیار بناتی ہیں اوران کی شرکت کو فروغ دیتی ہیں
  - بچوں کے حقوق کے لیے حمایت کرنا ان میں سرایت شدہ ہے (3.1، 3.4، 3.5، 3.6)

اقدامات

- تنظیم میں عملہ اور رضاکار درج ذیل میں معاونت کے لیے بچوں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں:
  - اپنے حقوق کو سمجھنا، بشمول حفاظت، معلومات اور شرکت
  - یہ جاننا کہ ادارے میں بالغ افراد کو کیسا برتاؤ کرنا چاہیے
  - تنظیم کی شکایات کے عمل کو سمجھنا اور اپنے لیے، اپنے دوستوں یا ساتھیوں کے لیے حفاظتی خدشات کیسے اٹھانے ہیں
  - بچوں کے لیے مخصوص امدادی خدمات کے بارے میں جاننا (3.1، 3.4)
- تنظیم میں بچوں کو بے اختیاربنانے والے طریقہ کار کی نشاندہی کی جاتی ہے اور اسے تبدیل کرنے کے لیے کارروائی کی جاتی ہے۔ (3.5، 3.6)
- عملے اور رضاکاروں کو بچوں کے ساتھ بدسلوکی یا نقصان کی علامات کو سمجھنے، پہچاننے اور ان پر کارروائی کرنے میں مدد کے لیے معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ (3.4)
- جہاں اطلاق ہوتا ہو، تنظیم بچوں کو ان کی عمر کے لحاظ سے موزوں اور قابل رسائی انداز میں جنسی استحصال کی روک تھام کے پروگرام اور دیگر متعلقہ معلومات فراہم کرتی ہے۔ (3.3)

---

[16] آپ کی تنظیم کی نوعیت یا خصوصیات کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو اس گائیڈ میں تجویز کردہ چیزوں سے کچھ مختلف کرنے کی ضرورت ہو۔ اگر ایسا ہے تو، ہو سکتا ہے کہ آپ کو یہ وضاحت دینے کی ضرورت ہو کہ کیسے آپ کا طریقہ کار معیارات میں درج کردہ نتائج اور کم ازکم تقاضوں کی تعمیل کرتا ہے۔ کچھ شعبوں اور تنظیموں کے لیے شریک ریگولیٹرز بھی موجود ہوتے ہیں جنہوں نے مخصوص رہنمائی جاری کر رکھی ہوتی ہے۔ جب معیارات پر ایک شریک ریگولیٹر کی رہنمائی آپ کی تنظیم پر لاگو ہوتی ہو، اور وہ رہنمائی اس گائیڈ سے مختلف ہو توآپ کی تنظیم کو اس شعبے میں کام کے لیے اس شریک ریگولیٹر کی رہنمائی پر عمل کرنا چاہیے۔

- تنظیم بچوں کے لیے مواقع پیدا کرتی ہےکہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں اور ان فیصلوں میں شرکت کریں جو ان پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ بچوں سے جو کچھ سنا اور سیکھا جاتا ہےاس کا تنظیم کے کام کرنے کے طریقۂ کار پر اثر پڑتا ہے۔ (3.5، 3.6)
- عملے اور رضاکاروں کی مدد کی جاتی ہے کہ وہ اپنے علم اور ہنر کو فروغ دیں تاکہ وہ بچوں کو شرکت کرنے، اپنے خیالات کا اظہار کرنے اور اپنے تحفظات کا اظہار کرنے میں مدد دے سکیں۔ (3.4)
- تنظیم بچوں کو اپنے ساتھیوں کے ساتھ سماجی روابط اور دوستی پیدا کرنے، اپنے ساتھیوں کی مدد کرنے کے لیے مہارتیں پیدا کرنے اور تنگ کرنے یا الگ تھلگ رہنے کے رویے کو چیلنج کرنے کے حوالے سے مدد فراہم کرتی ہے۔ (3.2)

معیار 4: بچوں کی حفاظت اور بہبود کو فروغ دینے میں خاندانوں اور کمیونیٹیوں کو آگاہ اور شامل کیا جاتا ہے

بچوں کی حفاظت سے متعلق معیار 4 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو کم از کم، یہ یقینی بنانا چاہیے:

4.1 گھرانے اپنے بچوں پر اثرانداز ہونے والے فیصلوں میں شرکت کرتے ہیں۔

4.2 تنظیم بچوں کو محفوظ رکھنے کے اپنے نقطہ نظر کے بارے میں گھرانوں اور کمیونٹی کے ساتھ مل کر کام اور بلا تکلف بات چیت کرتی ہے اور متعلقہ معلومات قابل رسائی ہیں۔

4.3 تنظیم کی پالیسیوں اور طریقوں کوتشکیل دینےاوران پر نظرثانی کرنے میں گھرانوں اور کمیونٹیوں کی آراء کو مدنظررکھا جاتا ہے۔

4.4 گھرانوں، کیئررز اور کمیونٹی کو تنظیم کے کاموں اور گورننس کے بارے میں آگاہ کیا جاتا ہے۔

اہم نکات

- گھرانے مختلف قسم کے رشتوں پر مشتمل ہو سکتے ہیں، بشمول ان لوگوں کے جن کا تعلق خون، شادی، گود لینے، رشتہ داری کے ڈھانچے یا دیگر توسیع شدہ خاندانی ڈھانچے سے ہوتا ہے۔ گھرانوں میں ایسے لوگ شامل ہو سکتے ہیں جو روزمرہ کے کاموں میں حصہ بانٹتے ہیں جن سے بہت قریبی، ذاتی تعلقات ہوتے ہیں۔
- کمیونٹیوں سے مراد ان لوگوں کا ایک گروپ ہے جو مشترکہ مفادات، تجربات، سماجی پس منظر، قومیت، ثقافت، عقائد یا شناخت شیئر کرتے ہیں۔[17] تنظیموں، گھرانوں اور بچوں کی ایسی کمیونٹیز ہو سکتی ہیں جن کے ساتھ وہ قریبی تعلق رکھتے ہیں یا جن کے ساتھ اکثر میل ملاپ رکھتے ہیں۔ گھرانوں کی طرح کمیونٹیز بھی متنوع ہوتی ہیں۔
- والدین، کیئررز اور گھرانوں کو آپ کی تنظیم میں خوش آمدیدگی کا احساس ہونا چاہیے۔[18] سب کو شامل کرنے والی ایسی ثقافت کی تعمیر اور اسے برقرار رکھنے سے، جس میں مختلف قسم کے گھرانوں کا احترام کیا جاتا ہے، بچوں کو محفوظ محسوس کرنے اور محفوظ رہنے میں مدد ملتی ہے۔
- آپ کی تنظیم میں بچوں کی حفاظت اور بہبود کے سفر میں گھرانوں اور کمیونٹیوں کی بات کا سنا جانا اور انہیں اپنا کردار ادا کرنے کا موقع دیا جانا بچوں کے لیے فائدہ مند ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ:
  - والدین، کیئررز اور کمیونٹی کے لوگ سیکھیں گے کہ تنظیموں کو بچوں کو محفوظ بنانے میں کس بات سے مدد ملتی ہے اور وہ بچوں کو محفوظ رکھنے میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں

[17] کیمبرج ڈکشنری کی تعریف سے اخذ کردہ۔

[18] بعض اوقات ایسے بھی ہو سکتا ہے جب گھرانے کے کچھ افراد کے ساتھ میل ملاپ رکھنا مناسب نہ ہو، مثال کے طور پر، اگر کسی بچے کے ساتھ ان کے رابطے پر پابندیاں ہوں یا، بعض حالات میں، اگر بچہ چائلڈ پروٹیکشن میں شامل ہو۔ ان صورتوں میں، توجہ وسیع تر خاندان اورکمیونٹی کو شامل کرنے پرمرکوز ہونی چاہیے یا اگر مناسب ہو تو بچے سے پوچھنا چاہیے کہ وہ کس کے ساتھ میل ملاپ رکھنا چاہے گا۔

- تنظیمیں ان گھرانوں کی بصیرت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انفرادی بچوں کی بہتر مدد کر سکتی ہیں، جو اپنے بچوں کو اچھی طرح جانتے ہیں
- والدین، کیئررز اور کمیونٹی کے لوگ بااختیار محسوس کریں گے اور اگر وہ کسی بچے کی حفاظت یا صحت کے بارے میں فکر مند ہوں تو انہیں معلوم ہوگا کہ کیا کرنا ہے
- آپ کی تنظیم میں بچوں کومحفوظ رکھنے کے انداز میں بہتری جاری رہے گی۔

- گھرانوں کو فیصلوں میں شریک کرنے کا مطلب ہے کہ فیصلہ کرنے سے پہلے ان سے ان کی رائے طلب کی جاتی ہے، اور اس رائے کو فیصلہ سازی کے عمل کا حصہ سمجھا جاتا ہے۔ آپ کی تنظیم کو چاہیے کہ وہ گھرانوں کو ایسے فیصلوں کے بارے میں بات کرنے کا موقع دے جو ان کے بچے کی حفاظت اور فلاح و بہبود پر اثرانداز ہو سکتے ہیں۔
- خاندانوں، کیئررز اور کمیونٹی کو آپ کی تنظیم کے کاموں اور گورننس کے بارے میں آگاہ کیا جانا چاہیے تاکہ وہ بامعنی طور پر شرکت کرسکیں۔ گھرانوں کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہوتی ہے کہ آپ کی تنظیم کیا کرتی ہے اور اس کی ساخت کیسی ہے۔ انہیں یہ جاننے کی ضرورت ہوتی ہے کہ اگر انہیں کسی بچے کی حفاظت یا صحت سے متعلق تشویش ہو تو تنظیم میں درست لوگوں سے کیسے رابطہ کیا جائے۔

تعمیلی اشارے (کمپلائنس انڈیکیٹرز)

اس معیار کا جائزہ لیتے وقت کمیشن کیا دیکھے گا؟

اگر تنظیمیں یہ دستاویزات پیش کریں اور ان اقدامات کو اس طریقے سے سرانجام دیں کہ تنظیم کو اس معیار کے حصول میں مدد ملتی ہو تو عام طور پر تنظیموں کو تعمیل پر عمل پیرا سمجھا جاتا ہے۔[19]

دستاویزات

- تنظیم کی پالیسیاں گھرانوں اور کمیونٹی کی شمولیت کی اہمیت کی عکاسی کرتی ہیں اور اس شمولیت کے طریقوں کو بیان کرتی ہیں۔ (4.3)
- شکایات سے نبٹنے کی پالیسیوں میں گھرانوں کو باخبر رکھنے کے طریقہ کار شامل ہیں اور یہ پالیسیاں رازداری اور پرائیویسی سے متعلق ذمہ داریوں کی تعمیل کرتے ہوئے یہ رہنمائی فراہم کرتی ہیں کہ ایسا کیسے کیا جائے۔ (4.2 اور 7.2 کے لنکس)

اقدامات

- تنظیم گھرانوں اور کمیونٹیوں کو بچوں کی حفاظت اور بہبود میں ان کے کردار کے بارے میں آگاہ کر کے ان کی مدد کرتی ہے کہ وہ تنظیم کے اندر بچوں کی حفاظت اور بہبود کو فروغ دینے اور اسے برقرار رکھنے میں فعال کردار ادا کریں۔ (4.4 اور مجموعی نتیجہ)

---

[19] آپ کی تنظیم کی نوعیت یا خصوصیات کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو اس گائیڈ میں تجویز کردہ چیزوں سے کچھ مختلف کرنے کی ضرورت ہو۔ اگر ایسا ہے تو، ہو سکتا ہے کہ آپ کو یہ وضاحت دینے کی ضرورت ہو کہ کیسے آپ کا طریقہ کار معیارات میں درج کردہ نتائج اور کم ازکم تقاضوں کی تعمیل کرتا ہے۔ کچھ شعبوں اور تنظیموں کے لیے شریک ریگولیٹرز بھی موجود ہوتے ہیں جنہوں نے مخصوص رہنمائی جاری کر رکھی ہوتی ہے۔ جب معیارات پر ایک شریک ریگولیٹر کی رہنمائی آپ کی تنظیم پر لاگو ہوتی ہو، اور وہ رہنمائی اس گائیڈ سے مختلف ہو توآپ کی تنظیم کو اس شعبے میں کام کے لیے اس شریک ریگولیٹر کی رہنمائی پر عمل کرنا چاہیے۔

- تنظیم گھرانوں اور کمیونٹیوں کے ساتھ کھلی اور شفاف ہے اور اس مقصد سے درج ذیل اقدامات اٹھاتی ہے:
  - تنظیم کی بچوں کی حفاظت اور بہبود کی پالیسیوں اور طریقوں کے بارے میں قابل رسائی معلومات فراہم کرتی ہے (4.2 اور 4.4)
  - تنظیم کی گورننس اور طریقہ کار اس بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں کہ شکایات پر کس طرح کارروائی کی جاتی ہے اور تنظیم تادیبی کارروائیوں اور بچوں کی حفاظت کولاحق خطرات کا نظم و نسق کیسے کرتی ہے۔ (4.4)
- گھرانوں کو تنظیم کی طرف سے کئے گئے ان فیصلوں میں شرکت کرنے کا موقع ملتا ہے جو ان کے بچے کی حفاظت اور بہبود پر اثرانداز ہوتے ہیں۔ گھرانوں کے ساتھ بات چیت میں مختلف نوع کے گھرانوں کی شرکت کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ (4.1)
- گھرانوں اور کمیونٹی کے اراکین کے لیے مواقع پیدا کیے جاتے ہیں کہ وہ تنظیم کی پالیسیوں، طریقہ کار اور طور طریقوں، بشمول بچوں کی حفاظت اور بہبود کے حوالے سے تنظیم کے نقطہ نظر، کے بارے میں تاثرات فراہم کر سکیں۔ (4.3)
- تنظیم گھرانوں اور کمیونٹیوں کے تاثرات اور شمولیت کو سنجیدگی سے لیتی ہے اور ان کےخیالات کو مدنظر رکھتی ہے۔ (4.3 اور 7.3 کے لنکس)

معیار 5: پالیسی اور عمل میں مساوات کو برقرار رکھا جاتا ہے اور متنوع ضروریات کا احترام کیا جاتا ہے۔

بچوں کی حفاظت سے متعلق معیار 5 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو کم از کم، یہ یقینی بنانا چاہیے:

5.1 تنظیم، بشمول عملہ اور رضاکار، بچوں اور نوجوانوں کے متنوع حالات کو سمجھتی ہے اور مدد فراہم کرتی ہے اور کمزور لوگوں کی ضروریات کا خیال رکھتی ہے۔

5.2 بچوں اور نوجوانوں کو معلومات، مدد اور شکایات کے عمل تک ان طریقوں کےذریعے رسائی حاصل ہے جو ثقافتی طور پر محفوظ، قابل رسائی اور سمجھنے میں آسان ہیں۔

5.3 یہ تنظیم ایسے بچوں اور نوجوانوں کی ضروریات پر خصوصی توجہ دیتی ہےجومعذورہوں، ثقافتی اور لسانی لحاظ سے متنوع پس منظر سے تعلق رکھتے ہوں، جو گھر میں رہنے کے قابل نہ ہوں یا پھر ہم جنس پرست، بائی سیکشوئل، ٹرانس جینڈر یا انٹر سیکس ہوں۔

5.4 تنظیم ایبوریجنل بچوں اورنوجوانوں کی ضروریات پر خصوصی توجہ دیتی ہے اوران کے لیے ثقافتی طور پر محفوظ ماحول فراہم کرتی ہے \ فروغ دیتی ہے۔

اہم نکات

- ہر بچے میں منفرد صلاحیتیں، خصوصیات اور مہارتیں ہوتی ہیں اور اس کی زندگی کے تجربات مختلف ہوتے ہیں۔ پس منظر، شخصیت اور عقائد میں فرق اس بات کی ہیئت طے کرتے ہیں کہ بچے کو دنیا کا کیسا تجربہ ہوتا ہے اور اسکی ضروریات کیا ہیں۔
- جب تنوع کی قدر اوراس کا احترام کیا جاتا ہے تو تنظیمیں اور کمیونٹیاں مضبوط بنتی ہیں کیونکہ بچے اپنی صلاحیتیں منوانے کے مواقع تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔
- تنہا کردینے اور امتیازی سلوک جیسے منفی تجربات نقصان دہ ہو سکتے ہیں، بچے کے لیے نقصان اور بدسلوکی کے خطرے کو بڑھا سکتے ہیں اور اگر بچے کو کوئی تشویش ہو تو اس کے بولنے کے امکانات کو کم کر دیتے ہیں۔
- مساوات انصاف کی ایک ایسی شکل ہے جس میں تمام بچے آزادانہ اور یکساں طور پر زندگی کے تمام شعبوں میں حصہ لے سکتے ہیں، چاہے ان کے پس منظر، خصوصیات یا عقائد کچھ بھی ہوں۔ بچوں کے لیے محفوظ تنظیموں میں، اس کا مطلب ہے کہ بچے کی حفاظت اس کے حالات پر منحصر نہیں ہے جیسے اس کی سماجی یا اقتصادی پوزیشن، اس کا ثقافتی پس منظر یا اس کی صلاحیتیں۔
- بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم تنوع کو تسلیم کرتی ہے اور اس کا احترام کرتی ہے اور جانتی ہے کہ کچھ بچوں کے لیے دوسروں کے مقابلے میں بدسلوکی کا شکار ہونے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ اس میں ایسی پالیسیاں اور طرز عمل لاگو ہوتے ہیں جو اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ بچوں کو ان رشتوں، مہارتوں، علم اور وسائل تک رسائی حاصل ہو جن کی انہیں اپنے ساتھیوں کی طرح محفوظ رہنے کی ضرورت ہے۔

- قابل رسائی، ثقافتی طور پر محفوظ اور سمجھنے میں آسان معلومات، بشمول دستیاب معاونت اور شکایات کے عمل کے بارے میں معلومات، فراہم کرنے کے عمل میں یہ سمجھ بوجھ رکھنا ضروری ہے کہ بچوں کی انفرادی صلاحیتوں اورنشوونما کے مرحلے کی بنیاد پر ان کی بات چیت کرنے کی ضروریات میں کیا فرق ہے۔
- آپ کی تنظیم کی شکایات کے عمل تک بچے کی رسائی اس کے پس منظر، خصوصیات یا زندگی کے تجربات کی وجہ سے محدود نہیں ہونی چاہیے۔ یہ ضروری ہے کہ تمام بچے شکایت کرنے یا تشویش کا اظہار کرنے کے قابل ہوں۔
- تنظیموں کو بچوں کے متنوع حالات کے ساتھ ساتھ ان کے منصفانہ سلوک کے حق کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ اس میں ان ضروریات پر توجہ دینا شامل ہے:
  - معذوری کے حامل بچے - بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم معذور بچوں کو بااختیار بناتی ہے۔ یہ کسی بچے کی صلاحیتوں کے بارے میں دقیانوسی تصورات یا مفروضے قائم نہیں کرتی، بلکہ یہ تسلیم کرتی ہے کہ ہر بچہ مختلف ہے اور معذوری اور دنیا کا مختلف طریقے سے تجربہ کرتا ہے۔
  - ثقافتی اور لسانی لحاظ سے متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے بچے - بچوں کےلیے ایک محفوظ تنظیم زبان اور ثقافتی ضروریات کو سمجھنے کے لیے اقدامات اٹھاتی ہے اور متنوع خاندانی ڈھانچے اور اصولوں کو مدنظر رکھتی ہے۔
  - وہ بچے جو گھر میں نہیں رہ سکتے ہیں - بچے بہت سی وجوہات کی وجہ سے گھر میں نہیں رہ سکتے۔ ان کی رہائش کے انتظامات مختلف ہو سکتے ہیں، بشمول رسمی یا غیر رسمی طور پر رشتہ داروں یا دوستوں کے ساتھ رہنا (رشتہ داروں کی جانب سے دیکھ بھال)، فوسٹر کیئر یا رہائش پر دیکھ بھال۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کسی بچے کے رہنے کے انتظامات سے واقف نہ ہوں، لیکن یہ ضروری ہے کہ آپ کی تنظیم تمام بچوں کے لیے ایک محفوظ اور خوشگوار تنظیم ہو۔
  - ہم جنس پرست، بائی سیکشوئل، ٹرانس جینڈر، انٹر سیکس، مخنث (queer)، صنفی طورپرمتنوع اور non binary بچے اور نوجوان - ایسے بچے اور نوجوان مختلف طریقوں سے اپنی جنس، جنسیت اور جنس کا تجربہ اور اظہار کر سکتے ہیں۔ اپنی تنظیم میں LGBTIQ بچوں اور نوجوانوں کو محفوظ رکھنے اور ان میں تحفظ کا احساس دلانے کے لیے آپ کو فعال طور پر یہ ظاہر کرنا چاہیے کہ آپ ان کا خیرمقدم کرتے ہیں اور ان کی قدر کرتے ہیں اور آپ کو یہ واضح کرنا چاہیے کہ آپ انہیں بدسلوکی اور نقصان سے بچانے کے لیے اقدامات اٹھائیں گے۔
  - ایبوریجنل بچے - تنظیموں کو بچوں کے اس حق کو سربلند رکھنا چاہیے کہ وہ اپنی ثقافت اور کمیونٹی سے جڑا ہوا محسوس کر سکیں اور اس سے لطف اندوز ہو سکیں، نسل پرستی سے ہونے والے نقصان سے محفوظ رہ سکیں، اور ثقافتی طور پر محفوظ خدمات اور تنظیموں تک رسائی حاصل کر سکیں۔ ایبوریجنل بچوں کے لیے ثقافتی طور پر محفوظ ماحول کے قیام کے بارے میں مزید تفصیلی معلومات بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم بنانے کے لیے ایک گائیڈ میں دستیاب ہیں۔

تعمیلی اشارے (کمپلائنس انڈیکیٹرز)

اس معیار کا جائزہ لیتے وقت کمیشن کیا دیکھے گا؟

اگر تنظیمیں یہ دستاویزات پیش کریں اور ان اقدامات کو اس طریقے سے سرانجام دیں کہ تنظیم کو اس معیار کے حصول میں مدد ملتی ہو تو عام طور پر تنظیموں کو تعمیل پر عمل پیرا سمجھا جاتا ہے۔[20]

دستاویزات

- بچوں کے لیے مواد، بشمول شکایات کا طریق کار اور معاونت کے بارے میں معلومات، قابل رسائی ہیں، عمر کے مطابق موزوں ہیں اور ضرورت کے مطابق مختلف زبانوں اور فارمیٹس میں دستیاب ہیں۔ صرف تحریری دستاویزات پر انحصار نہیں کیا جاتا، خاص طور پر ان بچوں کے لیے جو نابینا ہیں یا جن کی بینائی کم ہے، یا ایسے بچے جو پڑھ نہیں سکتے۔ (5.2)
- بچوں کی حفاظت اور بہبود کی پالیسی میں یہ درج ہے:
  - مساوات اور شمولیت کے لیے تنظیم کا عزم (5.1)
  - تنظیم کس طرح تمام بچوں کی متنوع ضروریات کو پہچانے گی اور ان کا احترام کرے گی (5.1)
  - تنظیم کس طرح بچوں یا ان کے گھرانوں کو ان کی انفرادی ضروریات کی نشاندہی کرنے کے لیے مواقع فراہم کرتی ہے (5.1)
  - تنظیم کس طرح بچوں کو معلومات، مدد اورشکایات کےعمل تک رسائی کے ایسے طریقے فراہم کرے گی جو ثقافتی طورپرمحفوظ، قابل رسائی اورسمجھنے میں آسان ہوں (5.2)
  - تنظیم کس طرح سے مساوات کا بول بالا کرے گی اور تمام بچوں کی شرکت میں معاونت کے لیے معقول تبدیلیاں لائے گی اور تمام بچوں کی ضروریات کا جواب دے گی (5.4 ،5.3 ،5.1)
  - تنظیم کس طرح تمام بچوں کے لیے مساوات کو برقرار رکھتی ہے اور معذوری، نسل، لسانیت، مذہب، جنس، انٹر سیکس حیثیت، صنفی شناخت یا جنسی رجحان کی بنیاد پر امتیازی سلوک کے نتیجے میں بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور نقصان کو روکتی ہے۔ (5.4 ،5.3 ،5.1)

اقدامات

- تنظیم ان بچوں کے متنوع حالات اور ضروریات کو سمجھنے کے لیے اقدامات اٹھاتی ہے جو اس کے ساتھ تعامل کرتے ہیں، یا جن کا تعامل کرنے کا امکان ہوسکتا ہے۔ (5.3 ،5.1)
- عملے اور رضاکاران:

---

[20] آپ کی تنظیم کی نوعیت یا خصوصیات کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو اس گائیڈ میں تجویز کردہ چیزوں سے کچھ مختلف کرنے کی ضرورت ہو۔ اگر ایسا ہے تو، ہو سکتا ہے کہ آپ کو یہ وضاحت دینے کی ضرورت ہو کہ کیسے آپ کا طریقہ کار معیارات میں درج کردہ نتائج اور کم ازکم تقاضوں کی تعمیل کرتا ہے۔ کچھ شعبوں اور تنظیموں کے لیے شریک ریگولیٹرز بھی موجود ہوتے ہیں جنہوں نے مخصوص رہنمائی جاری کر رکھی ہوتی ہے۔ جب معیارات پر ایک شریک ریگولیٹر کی رہنمائی آپ کی تنظیم پر لاگو ہوتی ہو، اور وہ رہنمائی اس گائیڈ سے مختلف ہو توآپ کی تنظیم کو اس شعبے میں کام کے لیے اس شریک ریگولیٹر کی رہنمائی پر عمل کرنا چاہیے۔

- کو اس بارے میں معلومات اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے کہ بچوں کے متنوع حالات کیا ہو سکتے ہیں، ایسے عوامل کی نشاندہی کیسے کی جائے جو بچے کو نقصان پہنچنےکے خطرے کو بڑھا سکتے ہیں اور تمام بچوں کے لیے مساوات اور حفاظت کو کیسے فروغ دیا جائے
- ایسے بچوں کی مدد کرنے اور اقدامات اٹھانے کے لیے کارروائی کرتے ہیں جو خطرے کا سامنا کر رہے ہیں، بشمول ان حالات میں انکوائری کرنا اور قدم اٹھانا جہاں خطرے میں اضافے کے آثار ہوں
- تمام بچوں کے لیے مساوات کو برقرار رکھنے، بچوں کی حفاظت کو فروغ دینے اور بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور نقصان کو روکنے کے لیے کارروائی کرتے ہیں۔ (5.1، 5.3، 5.4)

- قائدین مساوات کے حصول اور تنوع کے احترام کے سلسلے میں واضح توقعات قائم کرتے ہیں۔ (5.1 اور 2.2 کے لنکس)
- تنظیم اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ تمام بچوں کو شرکت کے لیے معقول طور پرمدد دی جاتی ہے۔ (5.1)

معیار 6: بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ کام کرنے والے لوگ عملی طورپر بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی اقدار کی عکاسی کرنے کے لیے موزوں اور معاون ہیں

بچوں کی حفاظت سے متعلق معیار 6 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو کم از کم، یہ یقینی بنانا چاہیے:

6.1 بھرتی، بشمول اشتہارات، ریفری کے ذریعے جانچ اور عملہ اور رضاکاروں کی پری ایمپلائمنٹ اسکریننگ میں بچوں کی حفاظت اور بہبود پر زور دیا جاتا ہے۔

6.2 متعلقہ عملے اور رضاکاروں کے پاس بچوں کے ساتھ کام کرنے کے لیے چیک یا مساوی پس منظر کے چیکس موجود ہونے چاہئیں۔

6.3 تمام عملے اور رضاکاروں کو بھرتی کے وقت ایک مناسب تربیت ملتی ہے اور وہ بچوں اور نوجوانوں کے لیے اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ ہیں، بشمول ریکارڈ رکھنے، معلومات کا اشتراک اور رپورٹنگ کی ذمہ داریاں۔

6.4 نگرانی (supervision) اور لوگوں کا نظم و نسق کرنے کے جاری انتظامات میں بچوں کی حفاظت اور بہبود پرتوجہ مرکوز کی جاتی ہے۔

اہم نکات

- بھرتی کے لیے اچھا طریقۂ کار اور اسکریننگ کا مضبوط عمل بچوں کو پہنچنے والے نقصان کو روکنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔
- بھرتی کے عمل کے آغاز میں تنظیموں کو چاہیے کہ وہ عملے اور رضاکاروں کے ہر عہدے کے بارے میں واضح طور پر آگاہ ہوں اور انہیں پتہ ہو کہ اس ہر عہدے میں بچوں کے ساتھ کس قسم کا رابطہ ہوگا۔ اس سے تنظیموں کو ایسی مطلوبہ اہلیت، تجربہ اور اوصاف کی نشاندہی کرنے میں مدد ملتی ہے جو درخواست دہندگان میں لازمی ہونے چاہئیں۔
- ملازمت کے اشتہارات میں بچوں کی حفاظت اور بہبود کے حوالے سے تنظیم کے عزم کو واضح طور پر بیان کیا جانا چاہیے۔
- بچوں کے ساتھ کام کرنے کے چیک کا مقصد لوگوں کو بچوں کے ساتھ کام کرنے یا رضاکارانہ طور پر کام کرنے سے اس صورت میں روکنا ہے جب ان کے ریکارڈ کے جائزے سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ وہ بچوں کے لیے ناقابل جواز خطرے کا باعث بن سکتے ہیں۔ کچھ لوگوں کو قانونی طورپر ایک درست چیک رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تنظیمیں اس بات کا بھی انتخاب کر سکتی ہیں کہ قانون کے تحت ضروری نہ ہونے کے باوجود لوگوں سے ان کی اسکریننگ کے عمل کے ایک حصے کے طور پر ایک درست چیک کا مطالبہ کیا جائے۔
- بچوں کے ساتھ کام کرنے کا چیک آپ کی تنظیم میں بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے ایک مفید وسیلہ ہے۔ تاہم، یہ کسی خاص کردار میں بچوں کے ساتھ کام کرنے یا ان کی دیکھ بھال کرنے کے لیے کسی شخص کی موزونیت کی جانچ نہیں کرتا۔ درخواست دہندہ کی موزونیت کا اندازہ لگانے میں مدد کے لیے اس کی اقدار کے بارےمیں جاننے کی کوشش کریں۔

- حوالہ جات کو صحیح طریقے سے چیک کرنے میں ناکامی بچوں کی حفاظت کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ حوالہ جات کی جانچ پڑتال سےآپ کو درخواست دہندگان کی معلومات کی تصدیق کرنے اور انٹرویو میں ان کے جوابات کے بارے میں آپ کی کسی بھی تشویش کا پتہ لگانے میں مدد ملتی ہے۔
- عملے اور رضاکاروں کو ان کے کردار اور تنظیم کے حوالےسے مناسب تربیت دے کر شامل کیا جانا چاہیے، تاکہ وہ بچوں کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوں اور جانتے ہوں کہ ان کے لیے ایک محفوظ ماحول کیسے بنانا ہے۔ اس تربیت میں آپ کی تنظیم کی بچوں کی حفاظت اورفلاح وبہبود کی پالیسی اور ضابطہ اخلاق کا جائزہ فراہم کیا جانا لازمی ہے۔
- بھرتی کے وقت دی جانے والی تربیت میں آپ کی تنظیم کی شکایت سے نبٹنے کی پالیسی، رپورٹنگ، ریکارڈ رکھنے اور معلومات کے اشتراک کی ذمہ داریوں کے بارے میں معلومات بھی شامل ہونی چاہئیں۔ عملے اور رضاکاروں کو اس بارے میں واضح معلومات ملنی چاہئیں کہ اگر انہیں بچے کی حفاظت یا فلاح و بہبود کی فکر ہو تو کیا کرنا ہے۔
- عملے اور رضاکاروں کی نگرانی بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو فروغ دیتی ہے، کارکردگی کے واضح معیارات اور مینجروں اور انفرادی عملے اور رضاکاروں کے درمیان باقاعدگی سے ملاقاتیں ہوتی ہیں تاکہ مسائل پر تبادلہ خیال کیا جا سکے اور خدشات کا اظہار کیا جا سکے۔ باقاعدہ نگرانی مینجروں کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ بچوں کو نقصان پہنچنے سے پہلے ہی فیڈ بیک دے سکیں اور عملے اور رضاکاروں کی طرف سے کسی بھی غیر محفوظ یا قابل تشویش طرز عمل کا ازالہ کر سکیں۔

تعمیلی اشارے (کمپلائنس انڈیکیٹرز)

اس معیار کا جائزہ لیتے وقت کمیشن کیا دیکھے گا؟

اگر تنظیمیں یہ دستاویزات پیش کریں اور ان اقدامات کو اس طریقے سے سرانجام دیں کہ تنظیم کو اس معیار کے حصول میں مدد ملتی ہو تو عام طور پر تنظیموں کو تعمیل پر عمل پیرا سمجھا جاتا ہے۔[21]

دستاویزات

- ملازمت کے اشتہارات میں بچوں کی حفاظت اور بہبود کے حوالے سے تنظیم کا عزم شامل ہوتا ہے۔ (6.1)
- پوزیشن کی تفصیل بچوں کی حفاظت اور بہبود کے حوالے سے کردار کی ضروریات، فرائض اور ذمہ داریوں کے بارے میں واضح توقعات کا تعین کرتی ہے۔ (6.1)
- تنظیم کی بھرتی، ہیومن ریسورسز اور رضاکاری سے متعلق پالیسیوں میں یہ بیان ہوتا ہے:

[21] آپ کی تنظیم کی نوعیت یا خصوصیات کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو اس گائیڈ میں تجویز کردہ چیزوں سے کچھ مختلف کرنے کی ضرورت ہو۔ اگر ایسا ہے تو، ہو سکتا ہے کہ آپ کو یہ وضاحت دینے کی ضرورت ہو کہ کیسے آپ کا طریقہ کار معیارات میں درج کردہ نتائج اور کم ازکم تقاضوں کی تعمیل کرتا ہے۔ کچھ شعبوں اور تنظیموں کے لیے شریک ریگولیٹرز بھی موجود ہوتے ہیں جنہوں نے مخصوص رہنمائی جاری کر رکھی ہوتی ہے۔ جب معیارات پر ایک شریک ریگولیٹر کی رہنمائی آپ کی تنظیم پر لاگو ہوتی ہو، اور وہ رہنمائی اس گائیڈ سے مختلف ہو توآپ کی تنظیم کو اس شعبے میں کام کے لیے اس شریک ریگولیٹر کی رہنمائی پر عمل کرنا چاہیے۔

- بھرتی کے ایسے طریقے جو تنظیم کو بچوں کے ساتھ کام کرنے کے لیے موزوں لوگوں کی تقرری میں مدد دیتے ہیں (6.1)
- ملازمت سے پہلے کی اسکریننگ کے طریقے بشمول انٹرویو، ریفری چیک، بچوں کے ساتھ کام کرنے کا چیک اور دیگر رجسٹریشن یا پس منظر کے چیک (6.2)
- بھرتی کے وقت تنظیم میں بچوں کی حفاظت کے طریقہ کار سے متعلق تربیت کی فراہمی کے تقاضے (6.3)
- نگرانی اور لوگوں کے نظم و نسق کے طریق کار بچوں کے ساتھ کام کرنے کے لیے کسی شخص کی موزونیت کے جاری جائزے میں کس طرح مدد کریں گے۔ (6.4)

- عملے اور رضاکاروں کے لیے شمولیت کی تربیتی دستاویزات میں یہ شامل ہیں:
  - ضابطہ اخلاق
  - بچوں کی حفاظت اور بہبود کی پالیسی
  - تنظیم کے بچوں کی حفاظت کے طریقہ کار اور شکایات کے عمل کے ساتھ ساتھ رپورٹنگ، ریکارڈ رکھنے اور معلومات کے اشتراک کی ذمہ داریوں کے بارے میں معلومات۔ (6.3 اور 8.1 کے لنکس)

اقدامات

- نئے عملے اور رضاکاروں کی بھرتی سے پہلے ہر کردار کے لیے بچوں کی حفاظت اور بہبود کے تقاضوں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اس میں یہ شامل ہے:
  - مطلوبہ قابلیت، تجربہ اور صفات
  - بچوں کے ساتھ فرائض اور ذمہ داریاں
  - بچوں کے ساتھ بدسلوکی یا نقصان کے خطرات کا نظم ونسق کرنے کے لیے درکار اقدامات بشمول اسکریننگ، تربیت اور نگرانی کی ضروریات۔ (6.1)
- بھرتی کرنے والے عملے کو اس بارے میں معلومات اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے کہ کس طرح بھرتی کے عمل میں بچوں کی حفاظت کو ترجیح دی جائے، بشمول درخواست، انٹرویو اور اسکریننگ کے عمل کے دوران بچوں کی حفاظت سے متعلق پیدا ہونے والے کسی طرح کے خدشات کی شناخت اور ان کا نظم ونسق کرنے کا طریقہ۔ (6.1)
- بھرتی کے عمل میں یہ شامل ہے:
  - انٹرویو کے دوران بچوں کے ساتھ کام کرنے کے حوالے سے موزونیت کا پتہ چلانے کے لیے اقدار پر مبنی کئی طرح کے سوالات
  - ملازمت سے پہلے اسکریننگ کا طریقہ کار بشمول ریفری چیک، بچوں کے ساتھ کام کرنے کا چیک اور دیگر رجسٹریشن یا پس منظر کے چیک
  - اس بات کی تصدیق کہ مطلوبہ اہلیت، رجسٹریشن اور بچوں کے ساتھ کام کرنے کا چیک درست اور تازہ ترین ہیں
  - بھرتی کے عمل کا ریکارڈ رکھنا۔ (6.1)

- نگرانی اور لوگوں کا نظم و نسق کرنے میں یہ چیک کرنے کے لیے باقاعدہ جائزے شامل ہوتے ہیں کہ آیا عملہ ضابطہ اخلاق اور بچوں کی حفاظت سے متعلقہ دیگر پالیسیوں پر عمل کر رہا ہے۔ (6.4)
- مینجروں کو ان اقدامات کے بارے میں رہنمائی فراہم کی جاتی ہے جنہیں اس وقت اٹھانے کی ضرورت پیش آتی ہے جب عملے یا رضاکاروں کے رویے سے بچوں کی حفاظت سے متعلق خدشات پیدا ہوں۔ (6.4)
- قابلیت، بچوں کے ساتھ کام کرنے کا چیک اور دیگر رجسٹریشن یا جاری اسکریننگ چیکس کا باقاعدگی سے تبدیلیوں کے حوالے جائزہ لیا جاتا ہے اور یہ تصدیق کی جاتی ہے کہ وہ اب بھی درست ہیں۔ جب کسی شخص کی قابلیت، بچوں کے ساتھ کام کرنے کا چیک یا دیگر رجسٹریشن یا جاری اسکریننگ کا چیک درست نہ رہے تو بچوں کو لاحق خطرات کو قابو میں رکھنے کے حوالے سے کارروائی کی جاتی ہے۔ (6.2)
- عملے اور رضاکاروں کو شمولیت کے وقت بچوں کی حفاظت اور بہبود کے سلسلے میں ان کے کردار کے مطابق مخصوص ضروریات، فرائض، خطرات اور ذمہ داریوں کی تربیت ملتی ہے۔ شمولیتی تربیت میں تنظیم کے بچوں کی حفاظت کے طریقوں اور شکایات کے عمل کے ساتھ ساتھ رپورٹنگ، ریکارڈ رکھنے اور معلومات کے اشتراک کی ذمہ داریوں کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ (6.3)

معیار 7: شکایات اورخدشات کے طریق کار کا محور بچے ہیں

بچوں کےمحفوظ معیار7 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو کم از کم، یہ یقینی بنانا چاہیے:

7.1 تنظیم میں شکایت سے نبٹنے کی ایک ایسی پالیسی موجود ہے جو قابل رسائی ہے اور جس کا محور بچے ہیں اور جو واضح طور پر قیادت، عملے اور رضاکاروں کے کردار اور ذمہ داریوں، مختلف قسم کی شکایات سے نمٹنے کے طریقہ کار، متعلقہ پالیسیوں یا ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں اور کارروائی کرنے اور رپورٹ کرنے کی ذمہ داریوں کے بارے میں بتاتی ہے۔

7.2 بچے اور نوجوان، گھرانے، عملہ اور رضاکار شکایت سے نبٹنے کے مؤثر طریق کار کو سمجھتے ہیں، اوریہ طریق کار ثقافتی طور پر محفوظ ہیں۔

7.3 شکایات کو سنجیدگی سے لیا جاتا ہے اور ان کا فوری اور مکمل جواب دیا جاتا ہے۔

7.4 تنظیم کے ہاں ایسی پالیسیاں اور طریقہ کار موجود ہیں جن کے تحت شکایات اور خدشات کی رپورٹنگ متعلقہ حکام کو کرنی ہوتی ہے، چاہے قانون میں رپورٹنگ کی ضرورت ہو یا نہ ہو، اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کیا جاتا ہے۔

7.5 رپورٹنگ، رازداری اور ملازمت کے قانون کی ذمہ داریوں کو پورا کیا جاتا ہے۔

اہم نکات

- بچوں کے لیے مخصوص شکایات سے نبٹنے کے عمل کے لیے تنظیموں کے ہاں شکایات کا مثبت کلچر ہونا ضروری ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کی تنظیم خدشات کی اطلاع دینے کی حوصلہ افزائی اور خیرمقدم کرتی ہے، شکایات کا فوری، مکمل اور منصفانہ جواب دیتی ہے، اور خطرے سے دوچار بچوں کی حفاظت کے لیے فوری کارروائی کرتی ہے۔
- آپ کی تنظیم کی شکایت سے نبٹنے کی پالیسی میں بالغوں اور بچوں کے لیے شکایت کرنے یا بچوں کی حفاظت سے متعلقہ خدشے کے بارے میں بات کرنےکے طریق کار کا خاکہ موجود ہونا چاہیے۔ شکایت کا عمل بالغوں اور بچوں کے لیے مختلف ہو سکتا ہے۔
- شکایت سے نبٹنے کی پالیسی میں بالغوں اور دوسرے بچوں کی جانب سے بچوں کے ساتھ مبینہ بدسلوکی اور نقصان کا احاطہ کیا جانا چاہئے۔
- شکایت سے نبٹنے کی پالیسی میں مختلف قسم کی قابل اطلاع شکایات یا تشویشناک رویے کا خاکہ موجود ہونا چاہیے اور اس میں واضح رہنمائی موجود ہونی چاہیے کہ کیا رپورٹ کرنا چاہیے، بشمول لازمی رپورٹنگ کی ذمہ داریاں۔ یہ واضح ہونا چاہیے کہ کس کو رپورٹ کیا جا سکتا ہے۔
- آپ کی تنظیم کی شکایات سے نبٹنے کی پالیسی اورطریق کار کو عملے اور رضاکاروں، بچوں اور ان کے گھرانوں کے لیے بآسانی قابل رسائی ہونا چاہیے۔ آپ ایک ایسی الگ پالیسی یا طریق کار تیار کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں جو محض بچوں کے لیے لکھی گئی ہو اور ان کے لیے قابل رسائی ہو۔ یہ ایک سادہ فلو چارٹ یا پوسٹر ہو سکتا ہے جو بچوں کے لیے واضح معلومات فراہم کرتا ہو کہ شکایت یا تشویش ہونے کی صورت میں وہ کیا کر سکتے ہیں۔ آپ گھرانوں کے لیے الگ معلومات تیارکرنے کا بھی انتخاب کر سکتے ہیں۔

- شکایات اور حفاظتی خدشات اٹھانے والے یا بدسلوکی کا انکشاف کرنے والے بچوں کے ساتھ حساسیت کے ساتھ برتاؤ کیا جانا چاہئے اور انہیں مدد فراہم کی جانی چاہئے۔ عملے اور رضاکاروں کے لیے رہنمائی دستیاب ہونی چاہیے تاکہ وہ جان سکیں کہ یہ کیسے کرنا ہے۔
- ایک بار جب کسی شکایت یا حفاظتی تشویش کا اظہار کیا جائے تو تنظیم کی توجہ بچوں کی حفاظت کو ترجیح دینے کے لیے کارروائی پر مرکوز ہونی چاہیے۔ کسی بھی طرح کے فوری خطرات کا اندازہ لگانا ضروری ہے تاکہ اس سے آپ کی تنظیم کو اگلے اقدامات لینے میں رہنمائی مل سکے۔
- آپ کی شکایات سے نبٹنے کی پالیسی میں تنظیم کے اندر اور بیرونی حکام کو افشاء، شکایات اور حفاظتی خدشات کی اطلاع دینے کے عمل کوزیربحث لایا جانا چاہیے۔
- آپ کی شکایات سے نبٹنے کی پالیسی آپ کی تنظیم کے لیے شکایات کی تحقیقات کرنے میں مددگار ہونی چاہیے اور اس میں جاری رسک مینجمنٹ، منصفانہ اور شفاف طریق کار اور مفادات کے تصادم کا انتظام وانصرام کرنے کے طریقے کے بارے میں رہنمائی شامل ہونی چاہیے۔
- آپ کی تنظیم کو وکٹوریہ پولیس، چائلڈ پروٹیکشن، کمیشن اور دیگر ایسے حکام کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے جن کا شکایات اور خدشات کے سلسلے میں اقدامات اٹھانے میں کردار ہے تاکہ بچوں کی حفاظت کو ترجیح ملے۔ انہیں تفتیش کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے اور وہ گواہوں کی شناخت اور ان سے رابطہ کرنے اور ثبوت اکٹھا کرنے یا انہیں محفوظ رکھنے کے لیے آپ کی تنظیم کے تعاون اور مدد سے مستفید ہوں گے۔
- کسی شکایت یا حفاظتی تشویش کو حل کرنے کا ایک اہم حصہ واضح نتیجہ حاصل کرنا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کی تنظیم مسئلے اور شواہد پر صحیح طریقے سے غور کرنے کے بعد فیصلہ کرتی ہے کہ کیا کرنا ہے، متعلقہ لوگوں کو اس فیصلے کے بارے میں بتاتی ہے اور پھر مناسب کارروائی کرتی ہے۔
- شکایات کے عمل کے لیے رازداری اہم ہوتی ہے۔ جب لوگ شکایت کرنا چاہیں تو انہیں رازداری اور پرائیویسی کے بارے میں خدشات لاحق ہو سکتے ہیں۔ ہو سکتا ہےکہ وہ گمنام رہنا چاہتے ہوں، یا پولیس جیسے حکام کے ساتھ معلومات کا اشتراک نہ کرنا چاہتے ہوں۔ بعض اوقات رازداری کو اس لیے برقرار نہیں رکھا جا سکتا کیونکہ یا تو بچوں کا تحفظ ضروری ہوتا ہے یا پھر پھر یہ یقینی بنانا ہوتا ہے کہ جس کے بارے میں شکایت کی گئی ہو اس کے ساتھ منصفانہ سلوک کیا جا سکے۔ آپ کی شکایات سے نبٹنے کی پالیسی میں اس بات کی وضاحت ہونی چاہیے کہ شکایت کیے جانے کی صورت میں رازداری کا کیسے انتظام کیا جانا چاہیے۔
- تنظیم ایسی ذاتی معلومات کو قوانین کے تحت اجازت کی صورت میں ہی افشاء کر سکتی ہو جو کسی بچے یا شکایت سے وابستہ کسی دوسرے فرد کی شناخت کرتی ہوں۔
- آپ کی تنظیم کی شکایات سے نبٹنے کی پالیسی اورطریق کار کو آپ کے عملے اور رضاکاروں پر عائد ہونے والے ملازمت کے قانون سے ہم آہنگ ہونا چاہیے۔ آپ کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ کسی ملازم کے طرز عمل کے بارے میں کی جانے والی کوئی بھی تفتیش طریقہ کار کے لحاظ سے منصفانہ ہو۔

تعمیلی اشارے (کمپلائنس انڈیکیٹرز)

اس معیار کا جائزہ لیتے وقت کمیشن کیا دیکھے گا؟

اگر تنظیمیں یہ دستاویزات پیش کریں اور ان اقدامات کو اس طریقے سے سرانجام دیں کہ تنظیم کو اس معیار کے حصول میں مدد ملتی ہو تو عام طور پر تنظیموں کو تعمیل پر عمل پیرا سمجھا جاتا ہے۔[22]

دستاویزات

- شکایات سے نبٹنے کی پالیسی سمجھنے میں آسان، ثقافتی طور پر محفوظ اور قابل رسائی ہے اور اس کا محور بچے ہیں۔ شکایات سے نبٹنے کی پالیسی:
  - میں یہ معلومات شامل ہیں کہ بالغ افراد اور بچے کس طرح شکایت کر سکتے ہیں اور تنظیم کس طرح فوری اور جامع طریقے سے شکایات کا جواب دے گی اور ان کی تحقیقات کرے گی (7.1، 7.2، 7.3)
  - شکایات کا ایک ایسا طریق کار تشکیل دیتی ہے جو ہر طرح کے بچوں، عملے، رضاکاروں، گھرانوں اور کمیونٹیوں کے لیے قابل رسائی ہے (7.1)
  - بالغوں اور دوسرے بچوں کی جانب سے بچوں کے ساتھ مبینہ بدسلوکی اور نقصان کا احاطہ کرتی ہے (7.1، 7.4)
  - تنظیم کے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزیوں کا احاطہ کرتی ہے (7.1)
  - یہ بتاتی ہے کہ شکایت کرنے والوں کو کیا تعاون اور مدد فراہم کی جائے گی (7.1)
  - اس بات کا خاکہ پیش کرتی ہے کہ جب شکایت کی جاتی ہے اور تحقیقات جاری ہوں تو بچوں کے لیے خطرات کو کیسے قابو میں رکھا جائے گا (معیار 9 کے لنکس)
  - ریکارڈ رکھنے کی ذمہ داریوں کا احاطہ کرتی ہے (7.2 اور 2.6 کے لنکس)
  - رازداری اور ملازمت کے قانون کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی حمایت کرتی ہے۔ (7.5)
- پرنٹ شدہ یا آن لائن دستاویزات عملے، رضاکاروں، بچوں، گھرانوں اور کمیونٹیوں کے لیے شکایات کے طریق کار کو بیان کرتی ہیں۔ (7.1، 7.2)
- پالیسیوں اور طریقہ کار میں یہ معلومات شامل ہوتی ہیں کہ شکایات کی رپورٹ حکام، بشمول وکٹوریہ پولیس، چائلڈ پروٹیکشن اور کمیشن برائے اطفال و نوجوانان، کو کب کی جانی چاہیے۔ (7.5)
- تادیبی پالیسیاں شکایت آنے کی صورت میں تنظیم کو کارروائی کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ (7.1)

اقدامات

- تنظیم سے وابستہ ہر فرد کے لیے اس بارے میں معلومات دستیاب اور قابل رسائی ہیں کہ شکایت کیسے کی جائے۔ (7.2، 7.4)

---

[22] آپ کی تنظیم کی نوعیت یا خصوصیات کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو اس گائیڈ میں تجویز کردہ چیزوں سے کچھ مختلف کرنے کی ضرورت ہو۔ اگر ایسا ہے تو، ہو سکتا ہے کہ آپ کو یہ وضاحت دینے کی ضرورت ہو کہ کیسے آپ کا طریقہ کار معیارات میں درج کردہ نتائج اور کم ازکم تقاضوں کی تعمیل کرتا ہے۔ کچھ شعبوں اور تنظیموں کے لیے شریک ریگولیٹرز بھی موجود ہوتے ہیں جنہوں نے مخصوص رہنمائی جاری کر رکھی ہوتی ہے۔ جب معیارات پر ایک شریک ریگولیٹر کی رہنمائی آپ کی تنظیم پر لاگو ہوتی ہو، اور وہ رہنمائی اس گائیڈ سے مختلف ہو توآپ کی تنظیم کو اس شعبے میں کام کے لیے اس شریک ریگولیٹر کی رہنمائی پر عمل کرنا چاہیے۔

- تنظیم عملے اور رضاکاروں کو مدد اور معلومات فراہم کرتی ہے کہ کیا رپورٹ کرنا ہے اور کیسے رپورٹ کرنا ہے، اس میں تنظیم سے باہر حکام کو رپورٹ کرنا بھی شامل ہے۔ (7.1، 7.3، 7.4)
- شکایات کو سنجیدگی سے لیا جاتا ہے، یعنی تنظیم مسلسل:
  - بچوں کے لیے کسی بھی خطرے کی شناخت کرتی ہے اور اسے قابو میں رکھنے کے لیے اقدامات اٹھاتی ہے
  - شکایات کا فوری اور تفصیلی جواب دیتی ہے
  - بچوں کی حفاظت کو ترجیح دیتی ہے اور رازداری اور ملازمت کے قانون کے تحت ذمہ داریوں کو بھی پورا کرتی ہے
  - شکایات کے عمل میں شامل ہر فرد کی معاونت کرتی ہے
  - بچوں کے ساتھ مبینہ بدسلوکی یا نقصان کی شکایات اور بچوں کی حفاظت سے متعلق خدشات حکام کو رپورٹ کرتی ہے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کرتی ہے۔ (7.1، 7.3، 7.4، 7.5 اور معیار 9 کے لنکس)
- تنظیم کو کی گئی شکایات کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے، بشمول بچوں کی حفاظت کے بارے میں اٹھائے گئے خدشات اور بچوں کے ساتھ مبینہ بدسلوکی یا نقصان کے بارے میں انکشافات، اور جوابی اقدامات۔ (7.3 اور 2.6 کے لنکس)
- شکایات سے نبٹنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو ڈیزائن کرتے وقت اور ان پر نظرثانی کے دوران بچوں، گھرانوں اور کمیونٹیوں سے مشورہ کیا جاتا ہے۔ (7.2 اور 4.3 کے لنکس)
- تنظیم باقاعدگی سے کچھ دورانیے کے بعد شکایت سے نبٹنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار پر نظرثانی کرتی ہے۔ (7.1 اور 10.1 کے لنکس)

معیار 8: بچوں اور نوجوانوں کو جاری تعلیم اور تربیت کے ذریعے محفوظ رکھنے کے لیے عملہ اور رضاکار علم، ہنر اور آگاہی سے لیس ہیں

بچوں کے حفاظتی معیار 8 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو کم از کم، یہ یقینی بنانا چاہیے:

8.1 عملے اور رضاکاروں کو تنظیم کی بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی پالیسی کو مؤثر طریقے سے نافذ کرنے کے لیے تربیت دی جاتی ہے اور ان کی مدد کی جاتی ہے۔

8.2 عملے اور رضاکاروں کو بچوں کو نقصان پہنچنے کے امکانات کو پہچاننے کے لیے تربیت اور معلومات فراہم کی جاتی ہیں، جس میں دوسرے بچوں اور نوجوانوں سے پہنچنے والا نقصان بھی شامل ہے۔

8.3 عملے اور رضاکاروں کو بچوں کی حفاظت اور بہبود کے مسائل کا مؤثر ردعمل دینے کے لیے تربیت اور معلومات فراہم کی جاتی ہیں اور وہ نقصان کا انکشاف کرنے والے ساتھیوں کی مدد کرتے ہیں۔

8.4 عملہ اور رضاکار بچوں اور نوجوانوں کے لیے ثقافتی طور پر محفوظ ماحول بنانے کے سلسلے میں تربیت اور معلومات حاصل کرتے ہیں۔

اہم نکات

- جب کسی تنظیم کے عملے اور رضاکاروں کو مناسب طریقے سے معلومات بہم پہنچائی جاتی ہیں، انہیں تربیت دی جاتی ہے اور ان کی مدد کی جاتی ہے تو اس بات کا زیادہ امکان ہوتا ہے کہ وہ بچوں کی حفاظت سے متعلق تنظیم کی اقدار کو برقرار رکھیں گے اور اپنے مینجر یا بچوں کی حفاظت کے حوالے سے ذمہ دار شخص کو خدشات کی اطلاع دیں گے۔
- محض بچوں کی حفاظت اور بہبود کی پالیسی کا موجود ہونا بچوں کو بدسلوکی اور نقصان سے محفوظ نہیں رکھتا۔ بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے تنظیموں کو اپنے عملے اور رضاکاروں کو علم اور ہنر سے آراستہ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کا مطلب عملے اور رضاکاروں کو جاری وساری تعلیم اور تربیت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنا کردار ادا کرتے وقت اس کا اطلاق کر سکیں۔
- بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم اپنے عملے اور رضاکاروں کی اس سلسلے میں مدد کرتی ہے کہ وہ ایسی علامات کو پہچان سکیں جب کوئی بچہ بدسلوکی یا نقصان کا سامنا کررہا ہو۔ بعض اوقات ایک بچہ کسی کو بتا سکتا ہے کہ آیا اسے نقصان پہنچایا جا رہا ہے، لیکن دیگراوقات میں عملے اور رضاکاروں کو رویے، جذبات یا جسمانی شکل و صورت میں تبدیلیوں پر نظر رکھنے کی ضرورت ہوگی۔
- بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم اپنے عملے اور رضاکاروں کو تربیت اور معلومات بھی فراہم کرتی ہے تاکہ وہ بچوں کی فلاح و بہبود اور حفاظت کے مسائل پر مؤثر طریقے سے قدم اٹھا سکیں، بشمول بچوں کی مدد کرنا اور ان کے کسی بھی انکشاف پر کارروائی کرنا۔
- کسی بچے کو نقصان پہنچنے کے انکشافات موصول ہونا تکلیف اوردباؤ دونوں کا باعث ہو سکتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ عملے اور رضاکاروں کے لیے یہ جاننا مفید ہے کہ وہ کس سے رہنمائی اور مدد حاصل کر سکتے ہیں، اور وہ اپنے ساتھیوں کی مدد کیسے کریں۔

- عملے اور رضاکاروں کو فعال اقدامات اٹھانے کے لیے رہنمائی درکار ہوتی ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ایبوریجنل لوگ اور ثقافتی اور لسانی طور پر متنوع پس منظر کے لوگ یہ محسوس کرتے ہوں کہ ان کی ثقافت اور شناخت کا احترام کیا جاتا ہے، نسل پرستی کو برداشت نہیں کیا جاتا اور وہ اپنی شناخت قائم رکھتے ہوئے خود کو محفوظ محسوس کریں۔
- عملے اور رضاکاروں کے لیے بچوں کی حفاظت کے مسائل، بشمول نقصان کی علامات، کے بارے میں تربیت اور معلومات اضطراب کا باعث ہوسکتی ہیں، خاص طور پر بدسلوکی کا تجربہ کرنے والے بچوں سے متعلقہ تربیت اور معلومات۔ صدمے سے باخبر طریقہ کار سے مراد یہ ہے کہ کسی شخص پر صدمے اور تناؤ کے اثرات کو سمجھا جائے اور فراہم کی جانے والی معلومات کی نوعیت اور اسے فراہم کرنے کے طریقے کے بارے میں حساس رویہ اپنایا جائے۔ اس کا مقصد افراد کو مزید نقصان سے بچانے کی کوشش کرنا ہے۔

تعمیلی اشارے (کمپلائنس انڈیکیٹرز)

اس معیار کا جائزہ لیتے وقت کمیشن کیا دیکھے گا؟

اگر تنظیمیں یہ دستاویزات پیش کریں اور ان اقدامات کو اس طریقے سے سرانجام دیں کہ تنظیم کو اس معیار کے حصول میں مدد ملتی ہو تو عام طور پر تنظیموں کو تعمیل پر عمل پیرا سمجھا جاتا ہے۔[23]

دستاویزات

- عملے اور رضاکاروں کے لیے ایک تربیتی ایکشن پلان، جس میں یہ تربیت شامل ہے:
  - بچوں کی حفاظت اور بہبود کی پالیسی کی تربیت (8.1)
  - بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور نقصان کی علامات کی نشاندہی کرنے کی تربیت (8.2)
  - کسی بچے کو نقصان پہنچنے کے بارے میں انکشاف کرنے والے شخص کی مدد کیسے کی جائے (8.3)
  - اندرونی اور بیرونی رپورٹنگ کی ضروریات سمیت خاندانوں اور دیکھ بھال کرنے والوں کو مطلع کرنے اور بچوں کے لیے خطرات کو قابو کرنے کے ساتھ ساتھ بچوں کی حفاظت کے مسائل کا نظم ونسق کیسے کیا جائے (8.3)
  - ثقافتی تحفظ کے لیے معاونت کیسے کی جائے۔ (8.4)
- عملے اور رضاکاروں کے لیے رہنمائی کا مواد (جیسے پالیسیاں، طریقہ کار، گائیڈلائینز، معلوماتی شیٹس اور پوسٹر) اس بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے:
  - بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور نقصان کی علامات کی نشاندہی کرنا، بشمول جب ایسا دوسرے بچوں کی وجہ سے ہوا ہو (8.2)

[23] آپ کی تنظیم کی نوعیت یا خصوصیات کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو اس گائیڈ میں تجویز کردہ چیزوں سے کچھ مختلف کرنے کی ضرورت ہو۔ اگر ایسا ہے تو، ہو سکتا ہے کہ آپ کو یہ وضاحت دینے کی ضرورت ہو کہ کیسے آپ کا طریقہ کار معیارات میں درج کردہ نتائج اور کم ازکم تقاضوں کی تعمیل کرتا ہے۔ کچھ شعبوں اور تنظیموں کے لیے شریک ریگولیٹرز بھی موجود ہوتے ہیں جنہوں نے مخصوص رہنمائی جاری کر رکھی ہوتی ہے۔ جب معیارات پر ایک شریک ریگولیٹر کی رہنمائی آپ کی تنظیم پر لاگو ہوتی ہو، اور وہ رہنمائی اس گائیڈ سے مختلف ہو توآپ کی تنظیم کو اس شعبے میں کام کے لیے اس شریک ریگولیٹر کی رہنمائی پر عمل کرنا چاہیے۔

- اندرونی اور بیرونی رپورٹنگ کی ضروریات سمیت خاندانوں اور دیکھ بھال کرنے والوں کو مطلع کرنے اور بچوں کے لیے خطرات کو قابو کرنے کے ساتھ ساتھ بچوں کی حفاظت کے مسائل کا نظم ونسق کیسے کیا جائے (8.3)
- کسی بچے کو پہنچنے والے نقصان کو افشاء کرنے والے شخص کی مدد کیسے کی جائے (8.3)
- تنظیم میں ثقافتی طور پر محفوظ ماحول کیسے بنائے جائیں۔ (8.4)

- ایک تربیتی رجسٹرمیں عملے اور رضاکاروں کی مکمل کردہ تربیت کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ (8.1، 8.2، 8.3، 8.4)

اقدامات

- قائدین عملے اور رضاکاروں کو بتاتے ہیں کہ بچوں کی حفاظت کی تربیت لازمی ہے۔ (8.1، 8.2، 8.3، 8.4)
- عملے اور رضاکاروں کو بچوں کی حفاظت اور بہبود کی پالیسی کے بارے میں تربیت بھرتی کے وقت اورباقاعدہ وقفوں کے ساتھ فراہم کی جاتی ہے۔ (8.1)
- عملے اور رضاکاروں کو ایسی تربیت فراہم کی جاتی ہے جو ان کی درج ذیل صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہے:
  - بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور نقصان کی علامات کی نشاندہی کرنا (8.2)
  - بچوں کی حفاظت کے مسائل پر کارروائی، بشمول اندرونی اور بیرونی رپورٹنگ کی ضروریات، گھرانوں اور کیئررز کو مطلع کرنا اور بچوں کے لیے خطرات کو قابو میں رکھنا (8.3)
  - ایسےشخص کی مدد کرنا جس نے بچے کو پہنچنےوالے نقصان کا انکشاف کیا ہو (8.2، 8.3)
  - تنظیم میں ثقافتی طور پر محفوظ ماحول پیدا کرنا۔ (8.4)
- بچوں کی حفاظت سے متعلق تربیت اور رہنمائی:
  - بچوں کے ساتھ تنظیم کی مشغولیت اور تنظیم میں بچوں کی ضروریات کے لیے موزوں ہے
  - صدمے سے آگاہی پر مبنی ہے
  - عملے اور رضاکاروں کو اپنی صلاحیتوں اور علم کو تازہ ترین رکھنے کے قابل بنانے کے لیے مستقل بنیادوں پر پیش کی جاتی ہے
  - مؤثر رکھنے کے لیے باقاعدگی سے اس پر نظرثانی کی جاتی ہے اور اسے اپ ڈیٹ کیا جاتا ہے۔ (8.1، 8.2، 8.3، 8.4)
- عملے اور رضاکاروں کی نگرانی اور انتظام میں بچوں کی حفاظت کی تربیت کی ضروریات کی نشاندہی کرنا بھی شامل ہے۔ (8.1، 8.2، 8.3، 8.4)

معیار 9: فزیکل اور آن لائن ماحول حفاظت اور فلاح وبہبود کو فروغ دیتے ہیں جبکہ بچوں اور نوجوانوں کو نقصان پہنچنے کے مواقع کو کم سے کم کرتے ہیں

بچوں کےحفاظتی معیار 9 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو کم از کم، یہ یقینی بنانا چاہیے:

9.1 عملہ اور رضاکار آن لائن اور فزیکل ماحول میں کسی بچے کی پرائیویسی کے حق، معلومات تک رسائی، سماجی روابط اور سیکھنے کے مواقع پر سمجھوتہ کیے بغیر خطرات کی شناخت اور ان میں تخفیف کرتے ہیں۔

9.2 آن لائن ماحول کو تنظیم کے ضابطہ اخلاق اور بچوں کی حفاظت اور بہبود کی پالیسی اور طریقوں کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے۔

9.3 رسک مینجمنٹ منصوبوں میں تنظیم کے ماحول، سرگرمیوں اور جسمانی ماحول سے لاحق خطرات کو زیرغور لایا جاتا ہے۔

9.4 وہ تنظیمیں جو تھرڈ پارٹیوں سے سہولیات اور خدمات کا معاہدہ کرتی ہیں ان کے پاس ایسی پرورکیومنٹ پالیسیاں موجود ہیں جو بچوں اور نوجوانوں کی حفاظت کو یقینی بناتی ہیں۔

اہم نکات

- بچوں کو نقصان سے محفوظ رکھنے کے لیے تنظیموں میں خطرے کی نشاندہی کرنا اور اسے قابو میں رکھنا ایک بنیادی اقدام ہے۔ خطرات کو قابو میں رکھنے کا ایک طریقۂ کار اپنا کر، ایک تنظیم فعال طور پر بچوں کو نقصان یا بدسلوکی کا شکار ہونے کے امکانات کو کم کر سکتی ہے۔
- بچوں کے محفوظ معیارات کے حوالے سے 'خطرے' سے مراد کسی تنظیم میں کسی بچے کو نقصان پہنچنے یا اس کے ساتھ بدسلوکی کا امکان ہے۔ اس میں یہ شامل ہیں، تنظیم یا اس سے وابستہ لوگوں کی جانب سےبچوں کے لیے خطرات، وہ خطرات جو تنظیم کی طرف سے کی جانے والی سرگرمیوں سے جنم لیتے ہیں اور اس کے فزیکل اور آن لائن ماحول میں رونما ہوتے ہیں۔
- تمام تنظیموں کو ان سے واسطے میں آنے والے بچوں کے لیے ممکنہ خطرات کا تجزیہ کرنا اورانہیں سمجھنا چاہیے۔ تنظیم کے ڈھانچے اور ثقافت، سرگرمیوں اور فزیکل اور آن لائن ماحول سے پیدا ہونے والے خطرات کے بارے میں سوچنا ضروری ہے، نیز نئے خطرات کے پیدا ہوتے ہی ان سے نبٹنا بھی ضروری ہے۔
- خطرے کی شناخت اور اس کے لیے انتظام کرتے وقت، کسی خاص سرگرمی یا طریق کار سے بچوں کو پہنچنے والے فوائد کے مقابلےمیں نقصان اور بدسلوکی کے خطرے کو متوازن کرنا ضروری ہے۔
- آن لائن ٹیکنالوجیز مسلسل تبدیل ہو رہی ہیں، اور بچے اکثر والدین، دیکھ بھال کرنے والوں اور تنظیمی عملے سے ان تبدیلیوں کو اپنانے میں آگے ہوتے ہیں۔ آن لائن رویے کو آپ کی تنظیم کے ضابطہ اخلاق میں شامل کیے جانے کی ضرورت ہے، اور بچوں کی حفاظت اور بہبود کی پالیسیوں اور طریق کار میں بھی آن لائن ماحول سے پیداہونے والے مسائل کو زیرغورلانے کی ضرورت ہے۔

- تیسرے فریق کے ساتھ انتظامات یا معاہدے بھی بچوں کی حفاظت کودرپیش خطرات کاباعث بن سکتے ہیں۔ وہ نامعلوم افراد، یا ایسے لوگوں کو تنظیم میں شامل بچوں کے ساتھ واسطے میں لا سکتے ہیں جن پر بچوں کی حفاظت کے سلسلے کی جانیوالی اسکریننگ جیسی کسی سکریننگ کا اطلاق نہ ہوتا ہو۔
- تنظیموں کے لیے لازمی ہے کہ وہ تنظیم میں شامل بچوں کو تیسرے فریق کی طرف سے پیش کردہ کسی بھی خطرے پر غور، شناخت اور ان سے بچاؤ کے انتظامات کریں۔
- خطرے کی تشخیص اور اس کا انتظام کرنے کے لیے ٹیمپلیٹس تیار کی گئی ہیں تاکہ تنظیموں کو بچوں کی حفاظت کے خطرے کی تشخیص اور انتظامی منصوبہ مکمل کرنے میں مدد مل سکے۔

تعمیلی اشارے (کمپلائنس انڈیکیٹرز)

اس معیار کا جائزہ لیتے وقت کمیشن کیا دیکھے گا؟

اگر تنظیمیں یہ دستاویزات پیش کریں اور ان اقدامات کو اس طریقے سے سرانجام دیں کہ تنظیم کو اس معیار کے حصول میں مدد ملتی ہو تو عام طور پر تنظیموں کو تعمیل پر عمل پیرا سمجھا جاتا ہے۔[24]

دستاویزات

- خطرے کے جائزے میں تنظیم سے منسلکہ جسمانی اور آن لائن دونوں ماحولوں میں بچوں کے لیے بدسلوکی اور نقصان کے خطرات کی نشاندہی کی جاتی ہے۔ (9.1، 9.3)
- رسک مینجمنٹ منصوبے کے ذریعے تنظیم کے ان اقدامات کی فہرست بنائی جاتی ہے جو بچوں سے بدسلوکی اور نقصان کے ہر شناخت شدہ خطرے کو روکنے یا کم کرنے کے لیے تنظیم اٹھائے گی۔ (9.3)
- ضابطہ اخلاق اور بچوں کی حفاظت اور بہبود کی پالیسی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ تنظیم کس طرح بچوں کو فزیکل اور آن لائن ماحول میں محفوظ رکھے گی، خاص طور پر زیادہ خطرے والی سرگرمیوں سے۔ (9.2، 9.3)
- تھرڈ پارٹی کنٹریکٹرز کو شامل کرنے کے بارے میں پروکیورمنٹ پالیسیاں بچوں کو بدسلوکی اور نقصان کے خطرات سے بچانے کے لیے طریقہ کار مرتب کرتی ہیں، جیسے تنظیم کے ضابطہ اخلاق اور بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی پالیسی کی تعمیل کا تقاضہ۔ (9.4)

اقدامات

- خطرے کی تشخیص اور اس کو قابو میں رکھنے کے منصوبوں میں عملے، رضاکاروں اور بچوں کے خیالات اور خدشات کو مدنظررکھا جاتا ہے اور ان پر دھیان دیا جاتا ہے۔ منصوبے ظاہر کرتے ہیں کہ تنظیم نے بچوں کے پرائیویسی کے حقوق، معلومات تک رسائی، سماجی روابط اور

[24] آپ کی تنظیم کی نوعیت یا خصوصیات کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو اس گائیڈ میں تجویز کردہ چیزوں سے کچھ مختلف کرنے کی ضرورت ہو۔ اگر ایسا ہے تو، ہو سکتا ہے کہ آپ کو یہ وضاحت دینے کی ضرورت ہو کہ کیسے آپ کا طریقہ کار معیارات میں درج کردہ نتائج اور کم ازکم تقاضوں کی تعمیل کرتا ہے۔ کچھ شعبوں اور تنظیموں کے لیے شریک ریگولیٹرز بھی موجود ہوتے ہیں جنہوں نے مخصوص رہنمائی جاری کر رکھی ہوتی ہے۔ جب معیارات پر ایک شریک ریگولیٹر کی رہنمائی آپ کی تنظیم پر لاگو ہوتی ہو، اور وہ رہنمائی اس گائیڈ سے مختلف ہو توآپ کی تنظیم کو اس شعبے میں کام کے لیے اس شریک ریگولیٹر کی رہنمائی پر عمل کرنا چاہیے۔

سیکھنے کے مواقع کو نقصان اور بدسلوکی کے خطرے سےنبٹنے کی ضرورت کیساتھ متوازن کر رکھا ہے۔ (9.1، 9.3)

- عملے اور رضاکاروں کو رسک مینجمنٹ پلانز فراہم کیے جاتے ہیں تاکہ وہ بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور نقصان کے خطرات سے آگاہ ہوں اور یہ جان سکیں کہ انہیں روکنے اور کم کرنے کے لیے انہیں کیا اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ (9.1)
- تنظیم میں عملے اور رضاکاروں کی طرف سے بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور نقصان کے خطرات کو روکنے اور کم کرنے کے لیے کارروائی کی جاتی ہے۔ (9.1)
- خطرے کے تشخیص اور اس سے نبٹنے کے منصوبوں پر باقاعدگی سے نظرثانی کی جاتی ہے تاکہ انہیں اپ ٹو ڈیٹ رکھا جا سکے اور ان میں شکایات، خدشات اور حفاظت سے متعلقہ واقعات سے حاصل اسباق کوشامل کیا جاسکے۔ (9.1، 9.2)
- تنظیم کی قیادت اور گورننس کے انتظامات یقینی بناتے ہیں کہ خطرے کی تشخیص اوران کا انتظام کرنے میں بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور نقصان کے خطرات کی نشاندہی، روک تھام اور ان کو کم کرنے پر توجہ مرکوزکی جائے۔ (2.5 کے لنکس)
- تیسرے فریق کے ساتھ معاہدوں پر گفت و شنید کرتے وقت، معاہدوں میں ایسی شرائط شامل ہیں جو تنظیم کو اس صورت میں کارروائی کرنے کی اجازت دیتی ہیں جب تیسرا فریق بچوں کی حفاظت اور بہبود کے متوقع معیارات پر پورا نہیں اترتا۔ (9.4)
- تھرڈ پارٹی کنٹریکٹرز سے معاہدہ کرتے وقت تنظیم کی طرف سے اس بات کا اندازہ لگانے کے لیے کارروائی کی جاتی ہے کہ آیا، اور کس حد تک، تھرڈ پارٹی کنٹریکٹرز کی وجہ سے بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور نقصان کے خطرات لاحق ہے۔ (9.4)
- تھرڈپارٹی کنٹریکٹرز کی طرف سے لاحق خطرے کے درجے کی بنیادوں پر تنظیم کو بچوں کے ساتھ بدسلوکی یا نقصان کے خطرات کو روکنے یا کم کرنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔ مناسب اقدامات میں یہ اقدامات شامل ہوسکتے ہیں:
  - تھرڈپارٹی کنٹریکٹرزسے تقاضہ کیا جائے کہ وہ تنظیم کی پالیسیوں اور طریقہ کار کی تعمیل کریں گے
  - بچوں کے محفوظ معیارات اور/یا تنظیم کی پالیسیوں اور طریقہ کار کے ساتھ تھرڈپارٹی کنٹریکٹرز کی تعمیل کی نگرانی کرنا
  - بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور نقصان کے خطرات کی شناخت، روک تھام اورانہیں کم کرنے کے لیے تھرڈپارٹی کنٹریکٹرز کے ساتھ کام کرنا
  - جب کوئی تنظیم تھرڈپارٹی کنٹریکٹرزکی جانب سے بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے خطرات اور پہنچنے والے نقصان کا مناسب طریقے سے انتظام کرنے سے قاصر ہو، تو وہ معاہدہ ختم کرنے یا بچوں کی حفاظت کے لیے دیگر مناسب کارروائی کرنے پر غور کرے۔ (9.4)
- اگر مناسب ہو تو، عملے، رضاکاروں، والدین، دیکھ بھال کرنے والوں اور بچوں کو آن لائن حفاظت اور آن لائن ماحول میں خطرات کے بارے میں معلومات فراہم کی جاتی ہیں، جیسے آن لائن گرومنگ، سائبر بدمعاشی اور سیکسٹنگ۔ منفی تجربات یا خدشات کی اطلاع دینے میں مدد فراہم کی جاتی ہے۔ (9.2)

معیار 10: بچوں کی حفاظت سے متعلق معیارات کے نفاذ پر باقاعدگی سے نظرثانی کی جاتی ہے اور انہیں بہتر بنایا جاتا ہے

بچوں کی حفاظت سے متعلق معیار 10 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو کم از کم، یہ یقینی بنانا چاہیے:

10.1 تنظیم باقاعدگی سے بچوں کے لیے محفوظ طریقوں پرنظرثانی کرتی ہے، ان کا جائزہ لیتی ہے اور ان کو بہتر بناتی ہے۔

10.2 مسلسل بہتری میں رہنمائی کے لیے شکایات، خدشات اور حفاظت سے متعلقہ واقعات کا تجزیہ کر کے اسباب اور نظام کی ناکامیوں کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

10.3 تنظیم متعلقہ جائزوں کے نتائج عملے اور رضاکاروں، کمیونٹی اور گھرانوں، اور بچوں اور نوجوانوں کو رپورٹ کرتی ہے۔

اہم نکات

- بچوں کی محفوظ تنظیم بننےکا ہدف ایک دفعہ کچھ اقدامات کر کے حاصل نہیں کیا جا سکتا بلکہ اس کے لیے مسلسل کوششوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ بچوں کے لیے محفوظ تنظیموں کا ایک کھلا اور شفاف کلچرہوتا ہے، وہ اپنی غلطیوں سے سیکھتی ہیں اور بچوں کے مفادات کو اولین ترجیح دیتی ہیں۔
- باقاعدگی سے کی جانے والی نظرثانیوں میں یہ جانچنا چاہیے کہ آپ کی پالیسیاں، طریقہ کار اور طرزعمل مناسب، تازہ ترین اور موثر ہیں، اور یہ کہ ان پر مکمل طور پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے اور ہر کوئی ان کی پیروی کر رہا ہے۔
- تازہ ترین اور موثر پالیسیوں اور طریقہ کار کو برقرار رکھنے کے لیے سالانہ نظرثانی ایک اچھا طریقہ ہے۔ تیزی سے بدلتے ہوئے ماحول میں، زیادہ کثرت کےساتھ نظرثانی کرنے کی ضرورت پیش آ سکتی ہے۔
- نظرثانی کے دوران شکایات، خدشات اور حفاظتی واقعات کو دیکھنا اہم ہوتا ہے، اس سے آپ کی تنظیم میں بچوں کے محفوظ نظام اور طریقہ کار کے موثرہونے کے بارے میں معلومات ملتی ہیں، اور ان شعبوں کی نشاندہی کرنے میں مدد مل سکتی ہے جہاں مزید بدسلوکی یا نقصان کو روکنے کے لیے تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔
- شکایات، خدشات اور حفاظتی واقعات کے بارے میں آپ کے تجزیےمیں درج ذیل چیزوں کو زیرغور لانا چاہیے:
  - ہر معاملے کے پیچھے بنیادی وجوہات یا مسائل
  - آپ کی پالیسیوں، طریقہ کار یا طرزعمل میں خلاء یا ناکامیوں کی کوئی علامات
  - رویوں، طرز عمل، حادثات یا بال بال بچنے کے پیٹرن
  - کوئی ایسی علامات جوظاہرکرتی ہوں کہ آپ کی تنظیم کے لوگ یہ سمجھ نہیں پارہے کہ آپ کی بچوں کو محفوظ رکھنے کی پالیسیوں پرکیسے عمل پیرا ہونا ہے۔
  - شناخت شدہ مسائل کو حل کرنے کے لیے کیا تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔

- جائزے کے نتائج کے بارے میں رپورٹ کرتے وقت آپ کو غور کرنا چاہیے کہ آپ کیسے:
  - نتائج کو بروقت شیئر کریں تاکہ وہ موجودہ صورتحال کے مطابق اور بامقصد ہوں
  - نتائج کے بارے میں عمر کے لحاظ سے پیغام رسانی کریں اور یہ یقینی بنائیں کہ ان تک رسائی اورانہیں سمجھنا آسان ہے
  - نظرثانیوں سے سیکھنے کے عمل کا اشتراک کریں اور بچوں کے لیے محفوظ طریقوں یا نظام کو تبدیل کرنے یا اپ ڈیٹ کرنے کے کسی بھی منصوبے کا خاکہ بنائیں جس میں یہ بتایا گیا ہو کہ تبدیلیاں کب ہوں گی، اور/یا آیا مزید جائزوں کی ضرورت ہے
  - قانونی تقاضے کے تحت یا جب آپ نے عہد کیا ہو، لوگوں کی پرائیویسی کی حفاظت کرنا اور رازداری کو برقرار رکھنا یاد رکھیں
  - اس بات پر غور کریں کہ نظرثانی کی عوامی سطح پر رپورٹنگ کا متعلقہ واقعات میں ملوث فریقوں پر کیا اثر پڑ سکتا ہے – خاص طور پر رپورٹ شائع ہونے کے بارے میں متاثرین کو خبردار کرنے کی ضرورت پر غور کریں

تعمیلی اشارے (کمپلائنس انڈیکیٹرز)

اس معیار کا جائزہ لیتے وقت کمیشن کیا دیکھے گا؟

اگر تنظیمیں یہ دستاویزات پیش کریں اور ان اقدامات کو اس طریقے سے سرانجام دیں کہ تنظیم کو اس معیار کے حصول میں مدد ملتی ہو تو عام طور پر تنظیموں کو تعمیل پر عمل پیرا سمجھا جاتا ہے۔[25]

دستاویزات

- تمام پالیسیوں اور طریقہ کار پر نظرثانی کی باقاعدہ مدت ہوتی ہے جیسا کہ دستاویز میں بتایا گیا ہے۔ (10.1)
- رپورٹیں بچوں کی حفاظت اور بہبود پر نظرثانیوں اور نتائج کو دستاویزی صورت دیتی ہیں۔ (10.3)

اقدامات

- شکایات، خدشات، الزامات اورجواباً کی گئی کارروائیوں کا ریکارڈ رکھا جاتا ہے۔ (10.1، 10.2، 10.3)
- شکایات، خدشات، حفاظت سے متعلقہ واقعات یا پالیسی کی اہم خلاف ورزیوں (جیسے ضابطہ اخلاق) کا تجزیہ کیا جاتا ہے تاکہ یہ سمجھا جا سکے کہ مسئلے کی وجہ کیا ہے اور آیا تنظیم کی پالیسیوں، طریقہ کار اور طرزعمل میں کوئی خامیاں ہیں جو اس مسئلے کا باعث بن رہی ہیں۔ جب خامیوں یا ناکامیوں کی نشاندہی کی جاتی ہے تو اس مسئلے کو دوبارہ نمودار ہونے سے روکنے کے لیے بہتریاں لائی جاتی ہیں۔ (10.1، 10.2)

---

[25] آپ کی تنظیم کی نوعیت یا خصوصیات کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو اس گائیڈ میں تجویز کردہ چیزوں سے کچھ مختلف کرنے کی ضرورت ہو۔ اگر ایسا ہے تو، ہو سکتا ہے کہ آپ کو یہ وضاحت دینے کی ضرورت ہو کہ کیسے آپ کا طریقہ کار معیارات میں درج کردہ نتائج اور کم ازکم تقاضوں کی تعمیل کرتا ہے۔ کچھ شعبوں اور تنظیموں کے لیے شریک ریگولیٹرز بھی موجود ہوتے ہیں جنہوں نے مخصوص رہنمائی جاری کر رکھی ہوتی ہے۔ جب معیارات پر ایک شریک ریگولیٹر کی رہنمائی آپ کی تنظیم پر لاگو ہوتی ہو، اور وہ رہنمائی اس گائیڈ سے مختلف ہو توآپ کی تنظیم کو اس شعبے میں کام کے لیے اس شریک ریگولیٹر کی رہنمائی پر عمل کرنا چاہیے۔

- تنظیم باقاعدگی سے پالیسیوں، طریقہ کار اور بچوں کے لیے محفوظ طریقہ کار پر نظرثانی کرتی ہے اور درج ذیل پر غور کرتے ہوئے بہتری لاتی ہے:
  - شکایات، خدشات، حفاظت سے متعلقہ واقعات اور پالیسی کی اہم خلاف ورزیوں کا تجزیہ
  - عملے، رضاکاروں، بچوں، گھرانوں اور کمیونٹیوں سے طلب کردہ رائے
  - آیا تنظیم نے بچوں کی حفاظت سے متعلقہ معیارات میں سے ہر معیار کو مکمل طور پر نافذ کیا ہے۔ (10.1، 10.2 اور سٹینڈرڈ 3 اور 4.3 کے لنکس)
- تنظیم میں بچوں کے لیے محفوظ طریقہ کار پر نظرثانی کے نتائج اور ان پر اٹھائے جانے والے اقدامات کے بارے میں رپورٹس کو عملے، رضاکاروں، بچوں، گھرانوں اور کمیونٹیوں کے ساتھ شیئر کیا جاتا ہے۔ (10.3)

معیار 11: دستاویز شدہ پالیسیاں اور طریقہ کار بتاتے ہیں کہ تنظیم بچوں اور نوجوانوں کے لیے کس طرح محفوظ ہے۔

بچوں کی حفاظت سے متعلق معیار 11 کی تعمیل کرتے ہوئے، ایک تنظیم کو کم از کم، یہ یقینی بنانا چاہیے:

11.1 پالیسیاں اور طریقہ کار بچوں کے لیے حفاظت سے متعلقہ تمام معیارات پر پورا اترتے ہیں۔

11.2 پالیسیاں اور طریقہ کار دستاویز کی صورت میں موجود ہیں اور سمجھنے میں آسان ہیں۔

11.3 بہترین پریکٹس ماڈل اور اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے پالیسیوں اور طریقہ کارکو تیار کیا جاتا ہے۔

11.4 قائدین پالیسیوں اور طریقہ کار کی شد ومد سے حمایت کرتے ہیں اورمثالی طورپرتعمیل کرتے ہیں۔

11.5 عملہ اور رضاکار پالیسیوں اور طریقہ کار کو سمجھتے اور ان پر عمل درآمد کرتے ہیں۔

اہم نکات

- تمام معیارات کو لاگو کرنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو دستاویزی شکل دینے سے تنظیم میں شامل ہر فرد کو یہ پیغام جاتا ہے کہ بچوں کی حفاظت اہم ہے۔ ترجیحی طرز عمل کو ذہن میں رکھنا یا یہ یقین کرنا کافی نہیں ہے کہ تنظیم میں ہر کوئی پہلے سے ہی صحیح کام کر رہا ہے۔ اصولوں اور توقعات کو پالیسی میں لکھنے اور رسمی شکل دینے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ انہیں شیئر کیا جا سکے اور بچوں کی حفاظت کو مستقل طور پر آپ کی پوری تنظیم میں سرایت کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکے۔
- پالیسیاں اور طریقہ کار یہ بتا کر آپ کی تنظیم کے اندر لوگوں کی رہنمائی کریں گے کہ تنظیم کس طرح فلاح و بہبود کو فروغ دیتی ہے اور بچوں کی حفاظت کے مسائل کو روکتی ہے اور ان سے نبٹنے کے لیے اقدامات اٹھاتی ہے۔ 'پالیسیاں' تنظیم کے دستاویزی اصول، توقعات اور نقطۂ نظر ہیں۔ 'طریقہ کار' سے مراد وہ دستاویز شدہ کارروائیاں اور اقدامات ہیں جو تنظیم کی پالیسیوں کو روبہ عمل لاتے ہیں۔
- بچوں کی حفاظت کے کچھ مسائل اتنے پیچیدہ ہوسکتے ہیں کہ ان کے لیے اقدامات اٹھانا مشکل ہو سکتا ہے، لیکن آپ کو چاہیے کہ آپ اپنی تنظیم کی پالیسیوں کو جتنا ممکن ہو آسان شکل میں لکھیں۔ پالیسیاں پڑھنے والوں کو ذہن میں رکھ کر لکھی جانی چاہئیں اور ایسی زبان استعمال کرنی چاہیے جو ہر اس شخص کو سمجھ آئے جسے ان پالیسیوں کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔
- تنہائی میں مؤثر پالیسیاں بنانا مشکل ہوتا ہے - ان کی تیاری میں ان لوگوں سے مشورہ کرنا چاہیے جنہیں ان پر عمل درآمد کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اورجو ان سے متاثر ہوتے ہیں۔ تنظیموں کو بچوں، گھرانوں اور کمیونٹیوں کو پالیسیوں اور طریقہ کار کی تیاری میں اپنا کردار ادا کرنے کا موقع دینا چاہیے۔

- بچوں کی حفاظت کے زیادہ تر معاملات منفرد نہیں ہیں اور ان پر دیگر تنظیمیں، اعلیٰ ادارے، ماہرین اور ماہرین تعلیم پہلے بھی غور کر چکے ہیں۔ دوسروں کے تجربے سے فراہم کردہ بصیرت، اور دستیاب تحقیق اور تحریری رہنمائی، سے استفادہ کرنے سے آپ کی تنظیم کو بچوں کے لیے بہترین نتائج دینے میں مدد مل سکتی ہے۔
- تعمیل کرنے میں مہارت اور اس کا اطلاق کرنے کا مطلب یہ ہے کہ قائدین بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی اہمیت پر ایک فعال، واضح انداز اپناتے ہیں۔ قائدین بچوں کی حفاظت کے معاملات کو سنجیدگی سے لیتے ہوئےخود عمل کرکے دکھاتے ہیں ، فوری اور جامع اقدامات اٹھاتے ہیں اور عملے اور رضاکاروں کو درکار وقت اورمطلوبہ وسائل فراہم کرتے ہیں تاکہ پوری تنظیم میں بچوں کے محفوظ طریقہ کار سرایت کرجائیں۔
- آپ کی تنظیم میں عملہ اور رضاکار بچوں کے لیے ایک محفوظ تنظیم بنانے کا ایک اہم جزو ہیں اور انہیں پالیسیوں اور طریقہ کار کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ضروری معلومات اور مدد فراہم کی جانی چاہیے۔

تعمیلی اشارے (کمپلائنس انڈیکیٹرز)

اس معیار کا جائزہ لیتے وقت کمیشن کیا دیکھے گا؟

اگر تنظیمیں یہ دستاویزات پیش کریں اور ان اقدامات کو اس طریقے سے سرانجام دیں کہ تنظیم کو اس معیار کے حصول میں مدد ملتی ہو تو عام طور پر تنظیموں کو تعمیل پر عمل پیرا سمجھا جاتا ہے۔[26]

دستاویزات

- بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کی پالیسی بچوں کی حفاظت سے متعلق تمام معیارات کے سلسلے میں تنظیم کی توقعات، طرز عمل اور نقطہ نظر کا تعین کرتی ہے۔ (11.1، 11.2 اور 2.3 کے لنکس)
- ایک ضابطہ اخلاق عملے اور رضاکاروں کے رویے اور ذمہ داریوں کے حوالے سے توقعات کا تعین کرتا ہے۔ (11.1، 11.2 اور 2.4 کے لنکس)
- خطرے کی تشخیص اور اس پر قابو پانے کے منصوبے بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور نقصان کے خطرات سے نبٹتے ہیں۔ (11.1، 11.2 اور 9.1 اور 9.3 کے لنکس)
- شکایات سے نبٹنے کی پالیسی اور طریقہ کار یہ بتاتے ہیں کہ تنظیم اقدامات کیسے اٹھائے گی اور تمام اندرونی اور بیرونی رپورٹنگ ذمہ داریاں کیا ہیں۔ (11.1، 11.2 اور معیار 7 کے لنکس)
- تنظیم میں بھرتی، ہیومن ریسورسز اور رضاکارانہ پالیسیوں کی واضح توجہ بچوں کی حفاظت پرمرکوزہے۔ (11.1، 11.2 اور معیار 6 کے لنکس)
- اگر آپ کی تنظیم تیسرے فریق سے سہولیات اور/یا خدمات کا معاہدہ کرتی ہے، تو پروکیورمنٹ کی پالیسیاں بچوں کی حفاظت کو یقینی بناتی ہیں۔ (11.1، 11.2 اور 9.4 کے لنکس)

[26] آپ کی تنظیم کی نوعیت یا خصوصیات کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو اس گائیڈ میں تجویز کردہ چیزوں سے کچھ مختلف کرنے کی ضرورت ہو۔ اگر ایسا ہے تو، ہو سکتا ہے کہ آپ کو یہ وضاحت دینے کی ضرورت ہو کہ کیسے آپ کا طریقہ کار معیارات میں درج کردہ نتائج اور کم ازکم تقاضوں کی تعمیل کرتا ہے۔ کچھ شعبوں اور تنظیموں کے لیے شریک ریگولیٹرز بھی موجود ہوتے ہیں جنہوں نے مخصوص رہنمائی جاری کر رکھی ہوتی ہے۔ جب معیارات پر ایک شریک ریگولیٹر کی رہنمائی آپ کی تنظیم پر لاگو ہوتی ہو، اور وہ رہنمائی اس گائیڈ سے مختلف ہو توآپ کی تنظیم کو اس شعبے میں کام کے لیے اس شریک ریگولیٹر کی رہنمائی پر عمل کرنا چاہیے۔

اقدامات

- آپ کی تنظیم میں شامل ہر فرد کے ساتھ بچوں کی حفاظت پر باقاعدہ مشاورت کی جاتی ہے۔ (11.3 اور معیار 3 اور 4 کے لنکس)
- تنظیم بچوں کی حفاظت سے متعلق پالیسیوں اور طریقہ کار کو تیار کرنے، ان کا جائزہ لینے اور اپ ڈیٹ کرنے میں مدد کرنے کے لیے بچوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے بارے میں مشاورت اور دستیاب معلومات کوراہنمائی کے لیے استعمال کرتی ہے۔ (11.3)
- تنظیم کی پالیسیاں اور طریقہ کار بچوں کی حفاظۃ کے حوالے سے تمام معیارات کا احاطہ کرتے ہیں اور بچوں کی حفاظت کے لیے تنظیم اور اس کے ماحول کے مخصوص خطرات سے نبٹتے ہیں۔ (11.1)
- پالیسیاں اور طریقہ کار سمجھنے میں آسان ہیں اور ان تک آسانی سے رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ (11.2)

کمیشن پورے وکٹوریہ میں زمینوں کے روایتی مالکان کو احترام کے ساتھ تسلیم کرتا ہے اور ان کا جشن مناتا ہے اور ان کی ماضی، حال اور مستقبل کی نسلوں کے کے بزرگوں، بچوں اور نوجوانوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

© کمیشن برائے اطفال و نوجوانان 2023

یہ دستاویزکاپی رائٹ حقوق کے تحت ہے۔ ماسوائے کسی ایسے استعمال کے جس کی *کاپی رائٹ ایکٹ 1968* کے تحت اجازت دی گئی ہے، Level 18, 570 Bourke Street, Melbourne 3000 کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر کسی بھی عمل کے ذریعے کوئی حصہ دوبارہ شائع نہیں کیا جا سکتا۔

بچوں اور نوجوانوں کے لیے کمیشن

Level 18, 570 Bourke Street
Melbourne, Victoria, 3000

DX210229

فون: 1300 78 29 78
ای میل: contact@ccyp.vic.gov.au
ویب: ccyp.vic.gov.au

ہمیں یہاں پرتلاش کریں:
انسٹاگرام
فیس بک
ٹوئٹر